الصرف ام العلوم والنحو ابوها

صرفی طلبا کی رہنمائی

شرح صرفِ بہائی

گوجرہ

تالیف

استاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت علامہ

محمد عبد الغفور الوری

ناشر

جامعہ محمدیہ فیاض العلوم ایونڈ

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق بحقِّ ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: صرفی طلباء کی رہنمائی شرح صرفِ بہائی
تشریحی نکات: شیخ الحدیث علّامہ محمد عبد الغفور الوری
ترتیب: صاحبزادہ قاری احمد سعید الوری
منتظمِ اشاعت: صاحبزادہ مولانا محبوب سرور الوری (جامعہ فیاض العلوم)
کمپوزنگ: محمد صدیق ولی فریدی (جامعہ ہذا)
بارِ سوم: 2017ء
تعداد: 1100
قیمت: 125 روپے (3 پونڈ)

ناشر: مکتبہ جامعہ مجددیہ فیاض العلوم رائیونڈ لاہور

ملنے کے پتے

★ ضیاء القرآن پبلی کیشنز داتا دربار صاحب لاہور
★ مکتبہ مہریہ کاظمیہ متصل انوار العلوم ملتان
★ مکتبہ اعلیٰ حضرت داتا دربار مارکیٹ لاہور
★ آستانہ عالیہ شیر ربانی شرقپور شریف
★ نظامیہ کتاب گھر اُردو بازار لاہور
★ مکتبہ شبیر برادرز اُردو بازار لاہور
★ مکتبہ فریدیہ ہائی سٹریٹ ساہیوال
★ نعیمیہ بک سٹال غزنی سٹریٹ لاہور

برائے رابطہ: مولانا حافظ محمد مطلوب الوری 0300-4256623

UK صاحبزادہ مولانا عبد الرسول الوری
07811808452
07791543745
07772465864
17-Oxley Rd. Preston, Lancashine, (PR1-5QH) England

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیشِ لفظ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

اَمَّا بَعۡدُ! جملہ اہل علم واسلام حضرات کی خدمت میں مؤدبانہ گزارش ہے کہ یہ مختصر اور جامع کتاب "صرف بہائی" علم صرف کی پہلی کتاب ہے جو اصل فارسی زبان میں ہے۔ ہمیشہ درس نظامی کے کورس میں شامل رہی اور اکابر علماء کرام اِسے طلباء کو ازبر یاد کراتے کیونکہ اساسِ علمِ صرف تین چیزوں پر ہے:

سہ اقسام   شش اقسام   ہفت اقسام

اور اس کتاب میں جس اسلوب اور جامعیت سے ان کو بیان کیا گیا ہے مبتدی طلباء کے ذہن نشین کرنے کرانے کے لیے اور کتابوں میں وہ انداز تقریباً نہیں اور اکابر اساتذہ کرام اس کتاب کے صرف چار، پانچ صفحات پڑھاتے اور وہ سمندر کو کوزے میں بند کرنے کے مترادف ہوتا۔ آہ! افسوس اب نہ وہ پڑھانے والے نظر آتے ہیں اور نہ پڑھنے والے، اِلَّا قَلِیۡل۔ اور "اَلۡقَلِیۡلُ کَالۡمَعۡدُوۡمِ" اکابر علماء کرام، فارسی آسان قاعدہ، مصدر، فیوض، کریما، نامِ حق سے سکندر نامہ تک فارسی پڑھتے اور پڑھاتے اور طلباء میں اس کا شوق پیدا کرتے ترغیب دیتے۔

اب دن بدن حالات بدلتے جا رہے ہیں۔ فارسی کو چھوڑ رہے ہیں، فارسی کی کتابوں کے بجائے اُردو میں اپنی مرضی کی کتابیں پڑھنی پڑھانی شروع کر رکھی ہیں۔ پہلے درسوں میں پڑھنے والے طلباء سے جب پوچھا جاتا تو فوراً کتابوں کا نام لیتے کہ صرف میں یہ یہ اور نحو میں یہ یہ۔ اب جب پوچھا جائے کہ کیا پڑھتے ہو تو آگے سے جواب یہ ہوتا ہے کہ صرف ونحو پڑھتا ہوں۔ جب کہا جائے کون کونسی کتابیں تو کہتے ہیں صرف ونحو کی۔ اور کسی کتاب کا نام تک یاد نہیں ہوتا۔ کتاب کیسے یاد ہو جب کوئی درسِ نظامی کی کتاب کی طرف توجہ دی جاتی ہے نہ دلائی جاتی ہے۔ ماسوائے بڑی بڑی دینی درسگاہوں کے مدرسین وطلباء کے۔

الختصر میرے شیخ زبدۃ العارفین، حجۃ الکاملین حضرت قبلہ ثانی لاثانی میاں غلام اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مدرسہ جامعہ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

حضرت میاں صاحب (رحمۃ اللہ علیہ) میں مناظرِ اسلام، محققِ زماں، جامع معقول ومنقول حضرت علامہ قاضی محمد عبد السبحان صاحب کھلابٹی ہزارہ رحمۃ اللہ علیہ کو صدر مدرس کی حیثیت سے جامعہ میں بلایا، ناچیز محرر (محمد عبد الغفور الوری) نے اُن سے پڑھا اور صرف کی پہلی کتاب صرف بہائی انھوں نے شفقتہً پڑھائی ورنہ ان کے پاس بڑے بڑے اسباق تھے۔

اُس پڑھائی کی ایک جھلک یہ ہے جو ناچیز اپنے بعض شاگردوں کے بہت اصرار کے پیشِ نظر مختصراً اُردو میں پیش کر رہا ہے۔ اس سے مستفید ہونے والے کرم فرماء اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں اور کہیں اگر کوئی کوتاہی یا غلطی نظر آئے تو ضرور مطلع فرمائیں اگلے ایڈیشن میں درستگی کر دی جائے گی اور اگر کوئی بات پوچھنی ہو تو پوچھ سکتے ہیں مگر بالمشافہ پوچھیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔ یہ تحریر صرف بہائی اُردو میں اس لیے پیش کی ہے کہ درسیات میں کتاب کا نام تو باقی رہے۔

اس مختصر تحریر میں میرے ساتھ جن دوستوں نے بھی تعاون کیا میں اُن کا تہہ دل سے مشکور ہوں بالخصوص مولانا محمد صدیق ولی فریدی صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ جنھوں نے میرے ساتھ بھرپور تعاون کیا اور اس کتاب کے کمپوز کرنے اور چھپنے اور ترسیل وغیرہ میں پیش پیش رہے۔ اللہ تعالیٰ انھیں دارین کی نعمتوں اور برکتوں سے مالا مال فرمائے والسلام مع الاحترام

دُعاء جو!

محمد عبد الغفور الوری

مہتمم جامعہ مجددیہ فیاض العلوم منڈی رائے ونڈ لاہور

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ضروری ہدایت

ہر علم کے حاصل کرنے والے مبتدی کو تین چیزوں کا جاننا ضروری ہے۔

اوّل: اُس علم کی تعریف تا کہ مجہول شے کا طالب ہونا لازم نہ آئے۔

دوم: اُس علم کی غرض تا کہ اس کی کوشش بیکار نہ جائے۔

سوم: موضوع اس علم کا تا کہ اپنے مقصود کو غیر مقصود سے محفوظ رکھ سکے۔

سوال صرف کا معنی کیا ہے؟

جواب صرف کا لغوی معنی مطلق پھیرنا ہے۔

اور صرفیوں کی اصطلاح میں صرف کا معنی ہے:

"تَحْوِیْلُ الْاَصْلِ الْوَاحِدِ اِلٰی اَمْثِلَۃٍ مُّخْتَلِفَۃٍ لِّمَعَانٍ مَّقْصُوْدَۃٍ لَّا تَحْصُلُ اِلَّا بِھَا"۔

ترجمہ اصل واحد کو مختلف مثالوں / صیغوں کی جانب ایسے معانی مقصودہ کے لیے پھیرنا جو اِن امثلہ مختلفہ سے ہی حاصل ہو سکتے ہوں۔

سوال علم صرف کی تعریف کیا ہے؟

جواب علم صرف کی تعریف یہ ہے

"اَلصَّرْفُ عِلْمٌ بِاُصُوْلٍ یُّعْرَفُ بِھَا اَحْوَالُ اَبْنِیَۃِ الْکَلِمِ الَّتِیْ لَیْسَتْ بِاِعْرَابٍ"

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

ترجمہ علم صرف ایسے قواعد کے جاننے کا نام ہے جن کے سبب سے ابنیہ کلمہ کے حالات بلالحاظ اعراب کے معلوم ہوں۔

علم صرف کا موضوع: "اَلْکَلِمَةُ مِنْ حَیْثُ الصِّیْغَةِ"

ترجمہ یعنی موضوع علمِ صرف کا کلمہ ہے باعتبار صیغہ کے۔

علمِ صرف کی غرض: "صِیَانَةُ الذِّهْنِ عَنِ الْخَطَاءِ اللَّفْظِیِّ مِنْ حَیْثُ الصِّیْغَةِ"

ترجمہ کلامِ عرب میں صیغہ کے اعتبار سے خطاءِ لفظی کے واقع ہونے سے ذہن کو محفوظ رکھنا۔

سوال پیچھے یہ تو فرمایا گیا ہے کہ ہر طالبِ علم کے لیے علم کے شروع کرنے سے پہلے اُس علم کی تعریف، غرض اور موضوع کا جاننا ضروری ہے مگر یہ بھی بتایا جائے کہ یہ خود تعریف، موضوع اور غرض کی کیا تعریف ہے؟

جواب مطلق تعریف کا لغوی معنی ہے: "مَا یُعْرَفُ بِهِ الشَّیْءُ"

ترجمہ یعنی جس کے ذریعہ سے چیز پہچانی جائے۔

اور تعریف کی اصطلاحی تعریف یہ ہے: "مَا یُمَیِّزُ بِهِ الشَّیْءُ عَنْ جَمِیْعِ مَاعَدَاهُ"

یعنی اصطلاح میں تعریف اُسے کہتے ہیں جس کے ذریعہ سے چیز اپنے تمام ماسوا سے ممتاز ہو جائے۔

موضوع: لغت میں نہادہ شدہ یعنی رکھا گیا ہے۔

اور اصطلاح میں "مَا یُبْحَثُ عَنْ اَحْوَالِهِ وَعَوَارِضِهِ الذَّاتِیَّةِ"۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

یعنی اصطلاح میں موضوع اُسے کہتے ہیں جس کے احوال وعوارضِ ذاتی سے بحث کی جائے۔

غرض: غرض کا لغوی معنی ہے نشانہ۔

اور غرض کا اصطلاحی معنی ہے

"مَا يَكُوْنُ بَاعِثًا عَلٰى فِعْلِ الْفَاعِلِ وَيَكُوْنُ الْفِعْلُ لِاَجْلِهٖ"

ترجمہ اصطلاح میں غرض اُسے کہتے ہیں جو فاعل کے فعل کا سبب بنے اور وہ فعل اُسی کے لیے ہو۔

سوال اِس علمِ صرف کا موضوع جو کلمہ باعتبار صیغہ کے ہے، تو یہ بتایا جائے کہ صیغہ کسے کہتے ہیں؟

جواب صیغہ کا لغوی معنی ہے: زر در بوتہ انداختن۔ یعنی سونا کو ٹھالی میں ڈالنا۔

اور اصطلاح میں صیغہ ہے "هَيْئَةٌ حَاصِلَةٌ مِّنْ تَرْكِيْبِ الْحُرُوْفِ مَعَ الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَتَقْدِيْمِ بَعْضِهَا عَلٰى بَعْضٍ كَانَ مَعْدُوْمًا فَوُجِدَ"

ترجمہ حروف کو حرکات وسکنات اور بعض کو بعض پر مقدم کر کے ایسے طریقہ سے ملانا اور ترکیب دینا کہ جس سے وہ ہیئت اور صورت حاصل ہو جائے جو پہلے معدوم تھی۔ اسی کو اصطلاح میں صیغہ کہتے ہیں

سوال یہ جو ہر چیز کے متعلق باوضاحت بیان کیا گیا ہے، اس میں تو کوئی دقیقہ نہیں رہا لیکن یہ جو فرمایا گیا ہے کہ فلاں چیز کا لغوی معنی یہ ہے اور اصطلاحی معنی یہ ہے۔ تو اب یہ بھی بتایا جائے کہ لغت اور اصطلاح کا لغوی اور اصطلاحی معنی کیا ہے؟

جواب لغت کا لغوی معنی ہے "اَلنُّطْقُ وَالتَّعْبِيْرُ" یعنی گفتگو اور بیان اور لغت کا اصطلاحی معنی ہے: "مَا يُعَبِّرُ كُلُّ قَوْمٍ عَنْ اَغْرَاضِهِمْ" یعنی اصطلاح میں لغت وہ (چیز) ہے جس سے ہر قوم

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

اپنے اغراض ومقاصد کو بیان کرے۔

اور اصطلاح کا لغوی معنیٰ ہے جمع ہونا۔

جیسا کہ عرب والے کہتے ہیں "اِصْطَلَحَ الْمَآءُ اَیْ جَمَعَ الْمَآءُ" یعنی پانی جمع ہوا۔

اور اصطلاح کا اصطلاحی معنیٰ "اِتِّفَاقُ الْقَوْمِ عَلٰی اَمْرٍ مَّخْصُوْصٍ" یعنی ایک قوم کا امر خاص پر متفق ہونا۔

سوال علم صرف کی تعریف وغیرہ دیگر ابتدائی ضروری باتیں جن کا جاننا ضروری تھا اُن کا ذکر بڑی تحقیق کے ساتھ بیان فرمایا۔ اب یہ بیان فرمایا جائے کہ علمِ صرف کا واضع اوّل کون ہے؟

جواب اس علم کا واضع اوّل ابو مسلم معاذ بن مسلم ہرّاء ہے۔ جیسا کہ مولانا مولوی عبدالرحیم صفی پوری، غایۃ البیان میں نقل فرماتے ہیں کہ "اِنَّ اَوَّلَ مَنْ وَضَعَ التَّصْرِیْفَ اَبُوْ مُسْلِمٍ مُّعَاذُ بْنُ مُسْلِمِ الْهَرَّاءِ النَّحْوِیُّ الْکُوْفِیُّ۔ وَ اَوَّلَ مَنْ وَضَعَ النَّحْوَ اَبُو الْاَسْوَدِ ظَالِمِ بْنِ عَمَرِو بْنِ جُنْدِیِّ بْنِ سُفْیَانَ دُئِلِیُّ"

یعنی پہلا شخص جس نے علم صرف کو وضع کیا، ابو مسلم معاذ بن مسلم الہراء النحوی الکوفی ہے اور پہلا شخص جس نے علم نحو کو وضع کیا ابو الاسود ظالم بن عمرو بن جندی بن سفیان دُئلی ہے۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بدان "اَسْعَدَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الدَّارَيْنِ"

کہ کلماتِ لغتِ عرب بر سہ قسم است:

اسم است و فعل است و حرف است

اسم چوں "رَجُلٌ وَّ عِلْمٌ" و فعل چوں "ضَرَبَ وَ دَحْرَجَ" وحرف چوں "مِنْ وَ اِلٰى"۔

ترجمہ جان تو، نیک بخت کرے تجھ کو اللہ تعالیٰ دونوں جہان میں۔

کہ عربی زبان کے کلمے تین قسم پر ہیں: اسم ہے اور فعل ہے اور حرف ہے۔

اسم: جیسے رَجُلٌ (مرد) اور عِلْمٌ (جاننا)۔

فعل: جیسے ضَرَبَ (مارا اُس ایک مرد نے) اور دَحْرَجَ (پتھر پھینکا اُس ایک مرد نے)۔

حرف: جیسے مِنْ (سے) اور اِلٰى (تک) یا (طرف)۔

سوال مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب کو بسم اللہ سے کیوں شروع کیا؟

جواب قرآن پاک اور حدیث پاک اور علماء سلف کی اِتباع کرتے ہوئے مصنف نے اپنی کتاب کو بسم اللہ سے شروع کیا۔ کیونکہ قرآن پاک بھی بسم اللہ سے شروع ہوتا ہے اور حدیث پاک میں بھی آتا ہے کہ

"كُلُّ اَمْرٍ ذِيْ بَالٍ لَا يُبْدَءُ فِيْهِ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَهُوَ اَقْطَعُ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَهُوَ اَبْتَرُ" (کنز العمال، جلد ۱، صفحہ ۲۷۷، مطبع دار الکتب العلمیہ، بیروت لبنان)

ترجمہ جس شاندار کام کی ابتداء "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" سے (برکت حاصل کرکے) نہ کی جائے گی وہ بے برکت رہے گا۔

اور عُلماءِ سلف کا بھی یہی دستور و طریقہ رہا۔ اس لیے مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب کو بسم اللہ سے شروع کیا۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

سوال حدیث پاک میں جو آیا ہے کہ جو بھی اچھا کام "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" سے شروع نہ کیا جائے وہ بے برکت رہتا ہے۔لہٰذا ہر اچھے کام کو بسم اللہ سے شروع کرنا چاہیے۔تو خود بسم اللہ پڑھنا بھی تو اچھا کام ہے لہٰذا چاہیے کہ اس بسم اللہ کو کسی اور بسم اللہ سے شروع کیا جائے اور اور بسم اللہ کو اِس سے شروع کیا جائے تو لازم آئے گا دَور۔

یا اس بسم اللہ کو کسی اور بسم اللہ سے شروع کیا جائے اور اُس کو کسی اور سے اور اُس کو کسی اور بسم اللہ سے تا "لَا نہایہ" تو لازم آئے گا تسلسل اور دَور اور تسلسل دونوں باطل ہیں۔؟

جواب دَور اور تسلسل اِعتباری اُمور میں ہوتے ہیں۔اور جو دَور اور تسلسل اعتباری اُمور میں ہوتے ہیں وہ منقطع ہو جاتے ہیں اِنقطاعِ اعتبار سے۔لہٰذا دَور اور تسلسل ہرگز لازم نہیں آئے گا۔

سوال مصنف رحمہ اللہ نے اپنی کتاب کو "اَلْحَمْدُ" سے کیوں شروع نہیں کیا؟ جبکہ حدیث شریف میں آیا ہے:

"كُلُّ اَمْرٍ ذِیْ بَالٍ لَا یُبْدَءُ فِیْهِ بِالْحَمْدِ اَقْطَعُ"

(ابن ماجہ، جلد ۲، صفحہ ۴۴۲، مطبع دار الکتب العلمیہ، بیروت لبنان)

لہٰذا مصنف رحمہ اللہ پر لازم آتی ہے مخالفت قرآن پاک اور حدیثِ پاک اور علماء سلف کی۔؟

جواب حدیث پاک کی مخالفت لازم نہیں آتی کیونکہ حدیث پاک میں کلمہ "لَا یُبْدَءُ" کا موجود ہے۔اور شروع کرنا عام ہے "كِتَابَةً" ہو یا "قِرَاءَةً" تو یہ قاعدہ ہے کہ نفی خاص کی مستلزم نفی عام کو نہیں۔

ہوسکتا ہے کہ مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب لکھتے وقت بسم اللہ سے ابتداء کتابۃً کی ہو اور الحمد سے پڑھ کر کی ہو لہٰذا کوئی مخالفت لازم نہیں آتی۔

سوال یہ کہاں سے اور کیسے ثابت ہوا کہ مصنف نے کتاب لکھتے وقت بسم اللہ سے کتابۃً ابتداء کی ہو اور الحمد سے قراءۃً ابتداء کی ہو؟

جواب حدیث پاک میں آتا ہے کہ

"ظُنُّوْا الْمُؤْمِنِیْنَ خَیْرًا" یعنی مومنوں پر اچھا گمان کرو۔

تو ہمارا اچھا گمان اس حدیث کے مطابق یہی ہے کہ مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے الحمد سے قراءۃً ابتداء کی ہے۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

سوال اگر کوئی شخص اعتراض کرے کہ ابتداء جس طرح حدیثِ حمد میں عام ہے کتابۃً ہو یا قراءۃً تو حدیث تسمیہ میں بھی تو عام ہے کتابۃً ہو یا قراءۃً تو بسم اللہ سے ابتداء قراءۃً کیوں نہ کی بلکہ مصنف رحمہ اللہ نے بسم اللہ سے ابتداء کتابۃً کر کے اُس کو جزء کتاب بنانے میں کون سی وجہ یا دلیل کے پیشِ نظر ایسا کیا؟

جواب ہم جواب دیتے ہیں کہ مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے بسم اللہ سے ابتداء کتابۃً دوسری دلیل کے پیشِ نظر کی اور اِسے جزء کتاب بنایا کہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

"اَلَا مَنْ كَتَبَ مِنْكُمْ كِتَابًا فَلْيَكْتُبْ فِيْ اَوَّلِهٖ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ"

(بحوالہ سوال باسُولی)

ترجمہ خبردار! جو تم میں سے کوئی کتاب لکھے تو اُس کے اوّل میں "بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" ضرور لکھے۔ اس لیے مصنف رحمہ اللہ نے بسم اللہ سے کتابۃً ابتداء کی اور اُسے جزء کتاب بنایا۔

سوال "بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" میں "با" اسم سے مقدم کیوں ہے؟

جواب با حرفِ جار ہے اور اسم مجرور ہے اور جار مجرور سے مقدم ہوتا ہے اس لیے حرفِ با بھی اسم سے مقدم ہے۔

سوال اسم علمِ ذات اللہ سے مقدم کیوں ہے؟

جواب اسم مضاف ہے اور علمِ ذات (اللہ) مضاف الیہ ہے اور مضاف مضاف الیہ سے مقدم ہوتا ہے اس لیے اسم بھی علمِ ذات (اللہ) سے مقدم ہے۔

سوال اللہ، رحمٰن اور رحیم سے مقدم کیوں ہے؟

جواب اللہ علمِ ذات ہے اور رحمٰن اور رحیم اُس کی صفات ہیں اور ذات صفات سے مقدم ہوتی ہے۔ اس لیے اللہ بھی رحمٰن اور رحیم سے مقدم ہے۔

سوال رحمٰن، رحیم سے مقدم کیوں ہے؟

جواب رحمٰن خاص اللفظ عام المعنی ہے اور رحیم عام اللفظ، خاص المعنی ہے اور خاص اللفظ عام المعنی عام اللفظ خاص المعنی سے مقدم ہوتا ہے۔ اس لیے رحمٰن بھی رحیم سے مقدم ہے۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

سوال مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب شروع کرتے ہوئے بسم اللہ کے بعد سب سے پہلے بداں کیوں کہا؟

جواب بداں غیر متوجہ کو متوجہ اور خبردار کرنے کے لیے بولا جاتا ہے۔ تو مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب کے پڑھنے والے کو متوجہ کرنے کے لیے بداں کہا۔

سوال مصنف رحمہ اللہ نے بجائے بداں کے "اِعْلَمْ" کیوں نہ کہا۔ جب کہ "اِعْلَمْ" عربی کا لفظ ہے اور بداں فارسی کا اور مفہوم دونوں کا ایک ہی ہے۔ دونوں امر کے صیغے ہیں۔ تو مصنف رحمہ اللہ کا مقصد اس سے بھی پورا ہو سکتا تھا؟

جواب چونکہ مصنف رحمہ اللہ کی کتاب فارسی میں تھی اس لیے مصنف رحمہ اللہ نے بداں کہہ کر اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ یہ میری کتاب فارسی میں ہے، عربی میں نہیں۔ لہٰذا اے متعلّم! گھبرانے کی ضرورت نہیں یہ وہی فارسی ہے جو تو پہلے پڑھ چکا ہے۔ اس لیے بداں کہا اور "اِعْلَمْ" نہ کہا۔

سوال مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے بداں کیوں کہا ہے بجائے اِس کے بشنو (سُن تُو)، ببیں (دیکھ تُو)، بخواں (پڑھ تُو) کیوں نہیں کہا؟

جواب بشنو، ببیں، بخواں تعلق رکھتے ہیں ساتھ کان، آنکھ، زبان کے اور بداں تعلق رکھتا ہے ساتھ دل کے اور جو چیز تعلق رکھے ساتھ دل کے وہ بہتر ہوتی ہے اس سے جس کا تعلق کان، آنکھ اور زبان سے ہو۔ اس لیے مصنف نے بداں کہا اور بشنو، ببیں، بخواں نہیں کہا؟

سوال مصنف رحمہ اللہ نے بجائے بداں کے بشناس (پہچان تُو) کیوں نہیں کہا؟

جواب بداں کا تعلق اُمور کلیہ اور جزیہ دونوں سے ہے اور بشناس کا تعلق صرف اُمور جزیہ سے ہے۔ اور جس کا تعلق دونوں سے ہو وہ اُس سے بہتر ہے جس کا تعلق صرف ایک سے ہو اس لیے مصنف رحمہ اللہ نے بداں کہا اور بشناس نہیں کہا۔

سوال "اَسْعَدَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الدَّارَيْنِ" یہ جملہ مصنف رحمہ اللہ نے عربی میں کیوں لکھا ہے؟ جب کہ خود مصنف نے بداں کہہ کر اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ یہ میری کتاب فارسی میں ہے عربی میں نہیں۔ اس لیے "اِعْلَمْ" نہیں کہا اور بداں کہا؟

جواب یہ جملہ دُعائیہ ہے اور دُعاء عربی میں جلدی مقبول ہوتی ہے اس لیے مصنف رحمہ اللہ نے یہ جملہ عربی میں لکھا ہے۔

سوال "اَسْعَدَ" ماضی کا صیغہ ہے جو چاہتا ہے کہ نیک بخت ہو مبتدی زمانہ گزرے ہوئے میں حالانکہ یہ بات مقصود کے خلاف ہے۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

جواب "اَسْعَدَ" ماضی کا صیغہ ہے اور ماضی چند مقامات پر مضارع کے معنی میں ہوتی ہے۔ اور اُن میں سے ایک مقامِ دُعاء بھی ہے جیسے یہاں "اَسْعَدَ" ماضی دعاء کے مقام میں مضارع کے معنی دے رہی ہے لہٰذا کوئی اعتراض وارد نہیں ہوتا۔

سوال جناب یہاں یہ تو پتہ چل گیا کہ ماضی دعاء کے مقام میں مضارع کے معنی میں ہوتی ہے مگر آپ نے کہا ہے کہ چند مقامات پر ماضی مضارع کے معنی میں ہوتی ہے تو وہ چند مقامات دعاء کے علاوہ اور کون کون سے ہیں یہ بھی بتا دیا جائے تو عین نوازش ہوگی؟

جواب ملاحظہ ہوں وہ مقامات یہ ہیں:

آمدہ ماضی بمعنیٰ مضارع چند جا		عطفؔ ماضی بر مضارع در مقام ابتداؔ
بعد موصولؔ و ندآؔ لفظ حیثؔ و کلّمؔا		در جزآؔ و شرطؔ و عطفؔ ہر دو باشد در دُعاؔ
بعد ہمزہؔ کو برائے تسویہ مستعمل است		در جواباتِ قسمؔ یا حرفِ نفی از اِنؔ و لاؔ
در صفتؔ از اسمِ منکور و خبرؔ از بیشترؔ		یاد گیر ایں جملہ را اے طالبِ راہِ ھُدا

سوال اگر ماضی مقامِ دعاء میں مضارع کے معنی میں ہے تو ٹھیک لیکن بجائے اس کے مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے شروع ہی سے مضارع کا صیغہ کیوں نہ استعمال کیا؟ چاہیے تھا کہ بجائے "اَسْعَدَ" کے "یُسْعِدُ" لکھتے؟

جواب ماضی کا صیغہ بول کر مصنف نے اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ گویا مبتدی کے حق میں میری دُعاء قبول ہو چکی ہے۔

سوال مصنف رحمہ اللہ نے "فِي الدَّارَيْنِ" کیوں کہا "فِي الْكَوْنَيْنِ" کیوں نہیں کہا ہے؟

جواب "فِي الْكَوْنَيْنِ" تعلق رکھتا ہے ساتھ آسمان اور زمین کے اور "فِي الدَّارَيْنِ" تعلق رکھتا ہے ساتھ دنیا اور عقبیٰ دونوں جہانوں کے۔ اس لیے "فِي الدَّارَيْنِ" کہا اور "فِي الْكَوْنَيْنِ" نہیں کہا۔

"كَلِمَات" جمع ہے کلمہ کی اور کلمہ اُس لفظ کو کہتے ہیں جو وضع کیا گیا ہو واسطے معنی مفرد کے اور معنی کہتے ہیں "مَا يُقْصَدُ بِهِ الشَّيْءُ" کو اور اصطلاح میں معنی کہتے ہیں اُس شے کو جو سمجھی جائے ارادۂ لفظ سے۔

سوال کلمات جمع ہے کلمہ کی اور اضافت جمع کی طرف مفرد کے فائدہ دیتی ہے استغراق کا اور استغراق کا معنی ہے کسی چیز کا اپنے ہر فردِ افراد کو شامل ہونا۔ تو معنی یہ ہوگا کہ ہر فرد افرادِ کلمہ سے تین قسم ہے اور یہ باطل ہے۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

جواب یہ اضافت جمع کی طرف مفرد کے استغراقی نہیں بلکہ جنسی ہے تو مطلب یہ ہوا کہ جنسِ کلمہ تین قسم ہے اور یہ صحیح ہے لہٰذا کوئی اعتراض وارد نہیں ہوتا۔

سوال مصنف رحمہ اللہ نے کلمات کیوں کہا؟ بجائے کلمات کے الفاظ کہہ دیتا تو کیا بات تھی؟

جواب مصنف رحمہ اللہ نے کلمات اس لیے کہا کہ اس سے الفاظ مہمل نکل جائیں کیونکہ الفاظ شامل ہے لفظ مہمل اور موضوع دونوں کو۔

سوال اگر کوئی اعتراض کرے کہ جس طرح عرب کی بولی مستعمل ہے تین قسم پر ایسے ہی عجم کی بھی ہے پھر تخصیص کی کیا وجہ ہے؟

جواب مصنف رحمہ اللہ نے اپنی کتاب عربی قواعد کے بیان کرنے کے لیے بنائی ہے اس لیے مصنف نے تخصیص کی ہے۔

سوال مصنف پر لازم آتا ہے "خُرُوْجٌ مِّنَ الْقَاعِدَةِ" کیونکہ یہ قاعدہ ہے کہ پہلے چیز کی تعریف کی جاتی ہے اور اُس کے بعد تقسیم ہوتی ہے۔ مصنف نے کیوں کلمہ کی تعریف نہیں کی اور تقسیم شروع کر دی؟

جان تو! جان تو کہ جس چیز کی تعریف کی جائے اُس کو مُعرَّف کہتے ہیں اور جس کے ساتھ کی جائے اُس کو معرِّف کہتے ہیں۔

جواب ہم جواب دیتے ہیں کہ تقسیم کرنی تعریف پر موقوف نہیں اس لیے کہ مُعرَّف کو فی الجملہ جان لینا تقسیم کے لیے کافی ہے۔

کلمہ

تعریفِ کلمہ: "اَلْكَلِمَةُ لَفْظٌ وُّضِعَ لِمَعْنًى مُّفْرَدٍ"

ترجمہ کلمہ وہ لفظ ہے جو وضع کیا گیا ہو واسطے معنی مفرد کے۔

سوال کلمہ کو کلمہ کیوں کہتے ہیں؟

جواب کلمہ کو کلمہ اس لیے کہتے ہیں کہ کلمہ مشتق ہے "کَلْمٌ" سے اور "کَلْم" کا معنی ہے "جَرْحٌ" یعنی زخم تو جیسے جرح کی تاثیر مجروح میں ہوتی ہے اسی طرح کلمۂ نیک و بد بھی تاثیر رکھتا ہے جیسے قول ہے ناظم کا عربی میں:

"جَرَاحَاتُ السِّنَانِ لَهَا الْتِيَامُ وَلَا يَلْتَامُ مَا جَرَحَ اللِّسَانُ"

ترجمہ یعنی نیزوں کے زخم تو بھر جاتے ہیں اور زبان کے زخم نہیں بھرتے۔

اور قول ہے ناظم کا فارسی میں

جراحت نیزہ بہ گردد بدارُو ولے جرحِ لسان را نیست دارُو

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

ترجمہ نیزہ کا زخم تو دوائی سے اچھا ہو جاتا ہے مگر زبان کے زخم کی کوئی دوائی نہیں ہے۔
اس لیے کلمہ کو کلمہ کہتے ہیں۔

کلمہ پھر تین قسم ہے: اسم و فعل و حرف۔

اسم جیسے رَجُلٌ اور عِلْمٌ۔ فعل جیسے ضَرَبَ اور دَحْرَجَ۔ حرف جیسے مِنْ اور اِلٰی۔

سوال کلمہ تین قسم کیوں ہے؟

جواب کلمہ خالی نہیں یا معنی اس کا سمجھا جائے گا بغیر جوڑنے کسی اور کلمہ کے یا معنی اُس کا نہیں سمجھا جائے گا بغیر جوڑنے کسی اور کلمہ کے۔ اگر معنی اُس کا نہ سمجھا جائے بغیر جوڑنے اور کلمہ کے تو اس کو حرف کہتے ہیں جیسے مِنْ وَاِلٰی۔ اور اگر معنی اُس کا سمجھا جائے گا بغیر جوڑنے اور کلمہ کے تو پھر خالی نہیں یا متصل ہوگا ساتھ زمانہ ثلاثہ کے یا نہ ہوگا، اگر متصل ہوگا تو اس کو فعل کہتے ہیں اگر متصل نہ ہوا تو اس کو اسم کہتے ہیں۔ اس لیے کلمہ تین قسم ہے: اسم و فعل و حرف۔

سوال کوئی اعتراض کرتا ہے کہ مصنف نے کہا ہے کہ کلمہ تین قسم ہے حالانکہ کلمہ آٹھ قسم ہے؟

جواب ہم جواب دیتے ہیں کہ کلمہ کی بہت قسمیں ہیں لیکن مراد مصنف کی یہ ہے کہ کلمہ باعتبار تقسیم اوّل کے تین قسم ہے اور باعتبار تقسیم ثانی کے آٹھ قسم ہے۔

سوال کوئی اعتراض کرے کہ کیا وجہ ہے کہ کلمہ تین قسم ہے؟

جواب ہم جواب دیتے ہیں کہ کلمہ تین قسم اس وجہ سے ہے کہ تمام موجودات خالی نہیں یا ذات ہوں گے یا حدث ہوں گے یا واسطہ ہوں گے درمیان ذات اور حدث کے۔ اگر ذات ہوں تو اُس کو اسم کہتے ہیں اگر حدث ہوں تو اس کو فعل کہتے ہیں اگر ذات اور حدث کے درمیان واسطہ ہوں تو اُس کو حرف کہتے ہیں۔ اس وجہ سے کلمہ تین قسم ہے۔

جانتو: کہ زمانہ تین قسم ہے۔ ماضی، حال اور مستقبل۔

سوال اگر کوئی سوال کرے کہ زمانہ تین قسم کیوں ہے؟

جواب ہم جواب دیتے ہیں کہ زمانہ تکلّم کا خالی نہیں یا گذشتہ ہوگا یا موجودہ ہوگا یا آئندہ ہوگا۔ اگر گذشتہ ہوا تو اُس کو ماضی کہتے ہیں اور اگر موجودہ ہوا تو اُس کو حال کہتے ہیں اور اگر آئندہ ہوا تو اُس کو مستقبل کہتے ہیں۔ اس وجہ سے زمانہ تین قسم ہے۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

جانتو: کہ حصر دو قسم ہے۔ حصر عقلی اور حصر استقرائی۔

حصر عقلی وہ ہے جو دائر ہو درمیان نفی اور اثبات کے اور حصر استقرائی وہ ہے جو تتبّع کیا جائے اُس کے بعد حصر معلوم ہو۔

اسم: اسم وہ کلمہ ہے جو اپنے پورے معنی پر دلالت کرے اور تینوں زمانوں میں سے اُس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے جیسے "رَجُلٌ وَّ عِلْمٌ"۔

سوال مصنف رحمہ اللہ نے اِسم کی دو مثالیں کیوں دی؟

جواب اوّل: ایک مثال اسمِ جامد کی اور ایک مثال ہے اسمِ مصدر کی۔

جواب دوم: شریعت میں دو گواہ معتبر ہوتے ہیں تو مصنف نے دو مثال دے کر اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ یہ بھی گواہوں کی طرح ہیں۔

جانتو: کہ اسم تین قسم ہے۔ مصدر، جامد، مشتق۔

مصدر: وہ ہے جس سے صیغے نکلیں اور وہ کسی سے نہ نکلے۔

جامد: وہ ہے کہ نہ وہ کسی سے بنے اور نہ اس سے کوئی بنے۔

مشتق: وہ ہے جو مصدر سے بنے اور اس سے کوئی نہ بنے۔

سوال اسم کو اسم کیوں کہتے ہیں؟

جواب اسم مشتق ہے "سِمْوٌ یا سُمُوٌّ" سے اور "سِمْوٌ" کا معنی ہے بلند ہونا تو چونکہ اسم بھی بلند ہے اپنے بھائیوں سے کیونکہ یہ مسند اور مسند الیہ ہوتا ہے اور فعل مسند ہوتا ہے مسند الیہ نہیں ہوتا اور حرف نہ مسند ہوتا ہے اور نہ مسند الیہ۔ اس لیے اسم کو اسم کہتے ہیں۔

اسم کی علامتیں: کسی کلمہ کے اوّل میں الف ولام یا حرفِ جار کا ہونا جیسے "اَلْحَمْدُ" اور "بِزَیْدٍ"۔
اور حروفِ جارہ سترہ ہیں: جیسے قول ہے ناظم کا۔

بَاؤ تَاؤ کاف و لام و واؤ مُنْذُ مُذْ خَلَا

رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِیْ عَنْ عَلٰی حَتّٰی اِلٰی

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

یا کسی کلمہ کا مسند الیہ ہونا جیسے "زَيْدٌ قَائِمٌ" یا کسی کلمہ کا مضاف ہونا جیسے "غُلَامُ زَيْدٍ" یا کسی کلمہ کا مُصَغَّر ہونا جیسے "قُرَيْشٌ" یا کسی کلمہ کا منسوب ہونا جیسے "بَغْدَادِيٌّ" یا کسی کلمہ کے آخر میں تنوین کا ہونا جیسے "زَيْدٌ" یا کسی کلمہ کا تثنیہ ہونا جیسے "رَجُلَانِ" یا کسی کلمہ کا جمع ہونا جیسے "رِجَالٌ" یا کسی کلمہ کا موصوف ہونا جیسے "جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ" یا کسی کلمہ کے ساتھ تائے متحرکہ کا ملا ہوا ہونا جیسے "ضَارِبَةٌ"۔

فعل: فعل وہ کلمہ ہے جو اپنے پورے معنی پر دلالت کرے اور تینوں زمانوں میں سے اُس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے جیسے "ضَرَبَ" مارا اُس ایک مرد نے "وَ يَضْرِبُ" مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد "دَحْرَجَ" پتھر لڑھکایا اُس ایک مرد نے۔

سوال مصنف رحمہ اللہ نے فعل کے لیے دو مثالیں کیوں دی ہیں؟

جواب ایک مثال ہے ثلاثی مجرد کی اور ایک مثال ہے رُباعی مجرد کی۔

سوال مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اسم اور فعل کی مثالیں کیوں دی ہیں پہلے ان کی تعریف کیوں نہیں کی؟

جواب تعریف دو قسم ہوتی ہے۔ ایک "بِحَدِّهٖ" اور ایک "بِمِثَالِهٖ" تو مصنف نے اِن کی تعریف بمثالہ کردی اور یہ تعریف کے لیے کافی ہے۔

فعل کی علامتیں: کسی کلمہ کے اول میں لفظ قد کا ہونا جیسے "قَدْ ضَرَبَ" یا، سین کا اوّل میں ہونا جیسے "سَيَضْرِبُ" یا سوف کا ہونا جیسے "سَوْفَ يَضْرِبُ" یا حرفِ جازم کا اول میں ہونا جیسے "لَمْ يَضْرِبْ" اور حروف جازمہ پانچ ہیں جیسا کہ قول ہے ناظم کا

اِنْ و لَمْ لَمَّا و لَامِ امر لائے نھی نیز ـــ ایں پنج حرفِ جازم فعل اند ہر یک بے دغا

یا ضمیر مرفوع متصل اس کے ساتھ ملی ہوئی ہو جیسے "ضَرَبْتِ" یا تائے ساکن آخر میں ہو جیسے "ضَرَبَتْ" یا ہونا کلمہ کا امر جیسے "اِضْرِبْ" یا ہونا کلمہ کا نہی جیسے "لَا تَضْرِبْ" یا کلمہ کا ماضی ہونا جیسے "ضَرَبَ" یا مضارع ہونا جیسے "يَضْرِبُ" یا کلمہ کے اوّل میں حروفِ ناصبہ کا ہونا جیسے "لَنْ يَّضْرِبَ" اور حروف ناصبہ چار ہیں۔

جیسے قول ہے ناظم کا ـــ اَنْ وَ لَنْ پس کَیْ، اِذَنْ ایں چار حرفِ مُعتبر   نصب مستقبل کنند ایں جملہ دائم اقتضا

حرف کی علامت: حرف کی علامت یہی ہے کہ کوئی علامت اسم اور فعل کی علامتوں میں سے اُس میں نہ ہو۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

سوال فعل کو فعل کیوں کہتے ہیں؟

جواب فعل کہتے ہیں لغت میں حدث کو اور چونکہ فعل اصطلاحی بھی مرکب ہوتا ہے حدث، نسبت اور زمانہ سے تو اس طرح نام رکھ دیا مجازاً کل کا ساتھ نام جزء کے "تَسْمِیَةُ الْکُلِّ بِاِسْمِ الْجُزْءِ" کہ کل کا نام جزء کے نام پر رکھنا۔ اس لیے فعل کو فعل کہتے ہیں۔

حرف: حرف وہ کلمہ ہے جو دلالت کرے ایسے غیر مستقل معنی پر جو دوسرے کلمہ کے ملائے بغیر نہ سمجھا جائے جیسے "مِنْ" اور "اِلٰی"

سوال مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے حرف کے لیے دو مثالیں کیوں دی ہیں؟

جواب حرف مسند اور مسند الیہ نہیں ہوتا اور اسم مسند اور مسند الیہ ہوتا ہے اور فعل صرف مسند ہوتا ہے۔ تو چونکہ حرف ان کے تابع ہے جب اسم اور فعل کے لیے دو دو مثالیں دیں تو ان کے تابع کو بھی ان کا لحاظ کرتے ہوئے دو مثالیں دے دیں۔

سوال حرف کو حرف کیوں کہتے ہیں؟

جواب حرف کہتے ہیں لغت میں طرف کو اور چونکہ یہ بھی کلام کی طرف میں واقع ہوتا ہے جیسے "جَلَسْتُ اِلٰی حَرْفِ الْوَادِیْ" یعنی بیٹھا میں وادی کی طرف میں۔ اس لیے حرف کو حرف کہتے ہیں۔

جانئو: کہ اِن اسم، فعل، حرف کو سہ اقسام کہتے ہیں۔

اسم بر سہ قسم است: ثلاثی و رباعی و خماسی۔ ثلاثی سہ حرفی را گویند چوں "زَیْدٌ" و رباعی چہار حرفی را گویند چوں "جَعْفَرٌ" و خماسی پنج حرفی را گویند چوں "سَفَرْجَلٌ"۔ (بہی دانہ)

و فعل بر دو قسم است: ثلاثی و رباعی۔ ثلاثی چوں "ضَرَبَ" و رباعی چوں "دَحْرَجَ"۔

بدانکہ میزان کلام عرب فاؤ عین ولام ست چوں جمع کنی فعل "فَعْلٌ" شود۔

ترجمہ اسم تین قسم ہے ثلاثی اور رباعی اور خماسی۔ ثلاثی تین حرف والے کلمہ کو کہتے ہیں جیسے "زَیْدٌ" (نام مرد)

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

اور رباعی چار حرف والے کلمہ کو کہتے ہیں جیسے "جَعْفَرٌ" (نام مرد) اور خماسی پانچ حروف والے کلمہ کو کہتے ہیں جیسے "سَفَرْجَلٌ"۔ (یہی مشہور میوہ) اور فعل دو قسم پر ہے۔ ثلاثی اور رباعی۔ ثلاثی جیسے "ضَرَبَ" اور رباعی جیسے "دَحْرَجَ"۔

جانو کہ کلامِ عرب کی میزان یعنی ترازو فاؔ و عینؔ ولامؔ ہے جب ان حروف کو جمع کیا جائے تو ان کا مجموعہ "فَعْلٌ" ہوتا ہے۔

"جَعْفَرٌ" کے چھ معنی ہیں

شعر فارسی: شش معانی جعفر آمد تا توانی یاد دار
مرد، کارد کشتی و خربوزہ، جوئے، ہم حمار

ترجمہ جعفر کے چھ معنی ہیں جب تک تجھ سے ہو سکے یاد رکھ۔ مرد، چھری، کشتی، خربوزہ، نہر، گدھا۔

پنجابی شعر:

؎ جعفر اُتے جعفر چڑھیا جعفر جعفر جانداسی
جعفر دے ہتھ جعفر پھڑیا جعفر جعفر کھانداسی

"جَحْمَرِشٌ" کے چار معنے ہیں:

؎ پیرزن باشد دیگر آں زن کہ دارد خوئے بد
مادۂ اُشتر کہ دارد شیر چارم اژدھا

ترجمہ بوڑھی عورت اور بدچلن یعنی بدکار عورت دودھ دینے والی اونٹنی اور بڑا سانپ۔

سوال اگر کوئی اعتراض کرے کہ کیا وجہ ہے کہ اسم تین قسم ہے؟

جواب اوّل: ہم جواب دیتے ہیں کہ اسم اس وجہ سے تین قسم ہے کہ کلام عرب میں بہت تتبع اور استقراء کیا گیا لیکن کلام عرب میں تین قسم ہی اسم کے پائے گئے۔

جواب دوم: یا جواب دیتے ہیں ہم کہ اگر اسم تین قسم سے زیادہ ہوتا تو لازم آتا ثقل اور یہ باطل ہے۔ اور اگر تین قسم سے کم ہوتا تو لازم آتا کہ اسم کی قسمیں قدر صالح سے کم ہو جائیں اور یہ بھی باطل ہے اس وجہ سے اسم تین قسم ہے۔

سوال اگر کوئی اعتراض کرے کہ کیوں مقدم کیا ثلاثی کو رباعی پر اور رباعی کو خماسی پر؟

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

جواب ہم کہتے ہیں کہ ثلاثی مقدم ہے رباعی سے باعتبار معنی کے ہم نے مقدم کر دیا اس کو لفظاً بھی تا کہ وضع مطابق معنی کے ہو جائے۔

فعل: فعل دو قسم ہے: ثلاثی، رباعی۔

سوال کیا وجہ ہے کہ فعل خماسی نہیں ہے؟

جواب فعل اس لیے خماسی نہیں ہوا کہ فعل ثقیل ہے اس لیے کہ دلالت کرتا ہے حدث نسبت زمانے پر معنیً۔ پس اگر فعل خماسی ہوتا تو لازم آتا ثقل لفظاً بھی اور یہ باطل ہے۔

سوال اگر کوئی کہے کہ ثلاثی رباعی خماسی منسوب ہے طرف ثلاثہ رباعہ خماسہ کے اور ثلاثہ رباعہ خماسہ معدول ہے "ثَلَاثَةٌ ثَلَاثَةٌ، اَرْبَعَةٌ اَرْبَعَةٌ، خَمْسَةٌ خَمْسَةٌ" سے۔ پس چاہیے کہا جائے ثلاثی چھ حرف والے کلمہ کو اور رباعی آٹھ حرف والے کلمہ کو اور خماسی دس حرف والے کلمہ کو؟

جواب ہم کہیں گے کہ ثلاثی رباعی خماسی نہیں ہیں منسوب طرف ثلاثہ رباعہ خماسہ کے تا کہ وارد ہو یہ اعتراض بلکہ منسوب ہیں طرف "ثَلَاثَةٌ اَرْبَعَةٌ خَمْسَةٌ" کے خلاف القیاس۔

جانتو: کہ کلام عرب میں کلموں کو تولتے ہیں ساتھ فَعَل کے اور معلوم کرتے ہیں کہ کون سا لفظ اصلی ہے اور کون سا لفظ زائد ہے۔ جان تو کہ ایک میزان ہے اور ایک موزون ہے اور ایک وزن ہے۔

لغت: لغت میں میزان اس اسباب کو کہتے ہیں جس کے ساتھ چیزیں تولی جائیں۔ صرفیوں کی اصطلاح میں میزان عبارت ہے چند حرفوں سے کہ اُن کے ساتھ وہ تولتے ہیں حرف اصلی اور زائد کو۔ اور موزون اس چیز کو کہتے ہیں جو حاصل ہو تولنے سے اور وزن اس کو کہتے ہیں جو تولا جائے۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

وحرف بر دو قسم است: حرف اصلی وحرف زائدہ۔

حرف اصلی آنست کہ درمقابلہ فاوعین ولام بود چوں "ضَرَبَ" بروزن "فَعَلَ"۔

وحرف زائدہ آنست کہ درمقابلہ ایں حروف نبود چوں "اَکْرَمَ" بروزن "اَفْعَلَ"۔

وبدانکہ حرف اصلی در ثلاثی سہ ست: فاوعین ویک لام چوں "ضَرَبَ" بروزن "فَعَلَ"۔ وحرف اصلی در رباعی چہار است: فاوعین ودو لام چوں "دَحْرَجَ" بروزن "فَعْلَلَ"۔ وحرف اصلی در خماسی پنج است: فاوعین وسہ لام چوں "جَحْمَرِشٌ" بروزن "فَعْلَلِلٌ"۔

ترجمہ اورحرف دو قسم پر ہے۔ حرف اصلی اورحرف زائدہ۔

حرف اصلی وہ ہے جو فاء، عین، لام کے مقابلہ میں ہو جیسے "ضَرَبَ" بروزن "فَعَلَ"۔ اورحرف زائدہ وہ ہے جو فاء، عین اور لام کے مقابلہ میں نہ ہو جیسے "اَکْرَمَ" بروزن "اَفْعَلَ"۔

جانو کہ حرف اصلی ثلاثی میں تین ہوتے ہیں۔ فاء، عین اور ایک لام جیسے "ضَرَبَ" بروزن "فَعَلَ"۔ اورحرف اصلی رباعی میں چار ہوتے ہیں فاء، عین اور دو لام جیسے "دَحْرَجَ" بروزن "فَعْلَلَ"۔ اورحرف اصلی خماسی میں پانچ ہوتے ہیں: فاء، عین اور تین لام جیسے "جَحْمَرِشٌ" (بوڑھی عورت) بروزن "فَعْلَلِلٌ"۔

سوال اگر کوئی کہے کہ مصنف رحمہ اللہ نے فاء، عین، لام کیوں کہا ہے فَعَلٌ ہی کیوں نہیں کہہ دیا؟

جواب ہم کہتے ہیں کہ مصنف رحمہ اللہ نے فاء، عین لام کہنے سے اشارہ کیا ہے اس طرف کہ یہ حروف اس ترتیب کے ساتھ جیسے بھی ہوں میزان ہو سکتے ہیں۔

سوال اگر کوئی کہے کہ میزان کے لیے یہ تین حروف ہی کیوں معین کیے ہیں؟

جواب ہم کہتے ہیں کہ مخرج تین ہیں اور لیا گیا ہے ہر مخرج سے ایک حرف اور وہ مخرج حلقی وسطی شفتی ہیں۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

جواب دوم: یا ہم کہتے ہیں کہ چونکہ کلمہ تین قسم تھا اس لیے میزان میں بھی تین حروف رکھے گئے واسطے مناسبت کے۔

سوال اگر کوئی اعتراض کرے کہ حرف حلقی وسطی شفتی تو بہت ہیں پس کیوں لیے گئے ہیں یہ تین حروف خاص؟

جواب ہم جواب دیتے ہیں کہ یہ تین حروف خاص اس لیے لیے گئے ہیں کہ ہم کو ایسا کلمہ چاہیے جس کا معنی تمام گردانوں میں پایا جائے اور وہ نہیں بغیر فَعْلٌ کے۔

سوال اگر کوئی اعتراض کرے کہ کیوں نہیں کی گئی فَعْلٌ میں ترتیب اس لیے کہ ضروری تھا کہ شروع کیا جاتا شفت سے اور انتہا ہوتی حلق پر یا شروع کیا جاتا حلق سے اور انتہاء ہوتی شفت پر؟

جواب ہم جواب دیتے ہیں کہ اگر شروع کیا جاتا شفت سے اور انتہاء کرتے حلق پر تو وزن فلع کا ہوتا اور اُس کا کوئی معنی ہی نہیں بنتا۔ اور اگر شروع کیا جاتا حلق سے اور انتہاء کرتے شفت پر تو وزن علف کا ہوتا اور اس کا معنی گھاس ہے۔ اور ہم کو چاہیے ایسا کلمہ جس کا معنی تمام گردانوں میں پایا جائے اس لیے ترتیب چھوڑ دی گئی۔

سوال معرفت حرفِ اصلی کی موقوف ہے معرفت فَعَلَ پر اور معرفت فَعَلَ کی موقوف ہے معرفت حرفِ اصلی پر پس لازم آئے گا دَور اور یہ باطل ہے؟

جواب ہم کہتے ہیں کہ معرفت حرفِ اصلی کی موقوف ہے معرفت فَعَلَ پر لیکن معرفت فَعَلَ کی نہیں موقوف معرفت حرفِ اصلی پر کہ لازم آئے دَور۔

قاعدہ ضروری

افعال میں خصوصاً ثلاثی اور رباعی ہونے کا دارومدار اُس کی ماضی پر ہے اگر ماضی میں ایک لام ہوا تو ثلاثی اور اگر ماضی میں دو لام ہوئے تو رباعی۔ زائد حروف کتنے ہی ہوں جب تک لام ایک ہوگا تو ثلاثی اور اگر دو لام ہوئے تو کلمہ رباعی ہوگا۔

سوال اگر کوئی اعتراض کرے کہ رباعی میں فاء، عین اور دو لام کیوں ہوتے ہیں؟ دو فاء، عین، لام کیوں نہیں ہوتے ہیں؟

جواب ہم جواب دیتے ہیں کہ دو لام اس لیے ہوتے ہیں کہ احتیاج بعد لام کے ہوا ہے۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

بدانکہ ثلاثی بر دو قسم ست: ثلاثی مجرد و ثلاثی مزید فیہ۔ ثلاثی مجرد آنست کہ بر سہ حرف اصلی او چیزے زیادہ نبود چوں "ضَرَبَ" بروزن "فَعَلَ"۔ و ثلاثی مزید فیہ آنست کہ از حرف اصلی او چیزے زیادہ بود چوں "اَکْرَمَ" بروزن "اَفْعَلَ"۔

و رباعی نیز بر دو قسم ست: رباعی مجرد و رباعی مزید فیہ۔ رباعی مجرد آنست کہ بر چہار حرف اصلی او چیزے زیادہ نبود چوں "دَحْرَجَ" بروزن "فَعْلَلَ"۔ و رباعی مزید فیہ آنست کہ از چہار حرف اصلی او چیزے زیادہ بود چوں "تَدَحْرَجَ" بروزن "تَفَعْلَلَ"۔

وخماسی نیز بر دو قسم ست: خماسی مجرد و خماسی مزید فیہ۔ خماسی مجرد آنست کہ بر پنج حرف اصلی او چیزے زیادہ نبود چوں "جَحْمَرِشٌ" بروزن "فَعْلَلِلٌ"۔ وخماسی مزید فیہ آنست کہ از پنج حرف اصلی او چیزے زیادہ بود چوں "خَنْدَرِیْسٌ" بروزن "فَعْلَلِیْلٌ"۔

ترجمہ

جانتو: کہ ثلاثی دو قسم پر ہے: ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ۔ ثلاثی مجرد وہ کلمہ ہے جس میں تین حروف اصلی سے کوئی حرف زائدہ نہ ہو جیسے "ضَرَبَ" بروزن "فَعَلَ"۔ اور ثلاثی مزید فیہ وہ کلمہ ہے جس میں تین حروف اصلی سے کوئی حرف زائدہ بھی ہو جیسے "اَکْرَمَ" بروزن "اَفْعَلَ"۔ یہاں ہمزہ زائدہ ہے

اور رباعی بھی دو قسم ہے اسم ہو یا فعل رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ۔

رباعی مجرد وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل کہ جس میں چار حرف اصلی سے کوئی حرف زائدہ نہ ہو جیسے "دَحْرَجَ" بروزن "فَعْلَلَ" اور رباعی مزید فیہ وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس میں چار حرف اصلی سے کوئی حرف زائدہ بھی ہو جیسے "تَدَحْرَجَ" بروزن "تَفَعْلَلَ"۔ یہاں تا زائدہ ہے۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

اور خماسی بھی دو قسم ہے: خماسی مجرد اور خماسی مزید فیہ۔

خماسی مجرد وہ کلمہ ہے کہ جس میں پانچ حرف اصلی سے کوئی حرف زائدہ نہ ہو جیسے "جَحْمَرِشٌ" بروزن "فَعْلَلِلٌ"۔
اور خماسی مزید فیہ وہ کلمہ ہے کہ جس میں پانچ حرف اصلی سے کوئی حرف زائدہ بھی ہو جیسے "خَنْدَرِیْسٌ" (پرانی شراب) بروزن "فَعْلَلِیْلٌ"۔ یہاں یا زائدہ ہے

جانتو! کہ ان کو شش اقسام کہتے ہیں

بدانکہ جملہ اقسام اسم و فعل از ہفت قسم بیرون نیست:

صحیح است یا مہموز یا مضاعف یا مثال یا اجوف یا ناقص یا لفیف۔

صحیح آنست کہ در مقابلہ فاو عین ولام کلمہ اسم یا فعل حرفِ علت وہمزہ و تضعیف نبود چوں "ضَرْبٌ وَ ضَرَبَ" بروزن "فَعْلٌ وَّ فَعَلَ"۔ وحرفِ علت سہ اند: واؤ والف ویا چوں جمع کنی "وَای" شود۔

جانتو: کہ اسم اور فعل کی تمام قسمیں اِن سات قسموں سے باہر نہیں۔

۱ صحیح، ۲ مہموز، ۳ مضاعف، ۴ مثال، ۵ اجوف، ۶ ناقص، ۷ لفیف۔

جیسا کہ قول ہے شاعر کا:

صحیح است ومثال است ومضاعف — لفیف وناقص ومہموز واجوف

اب اِن ساتوں قسموں کی تعریفات ملاحظہ ہوں۔

صحیح: وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس کے فاء، عین اور لام کے مقابلہ میں کوئی حرفِ علت اور ہمزہ اور تضعیف کا نہ ہو جیسے "ضَرْبٌ وَ ضَرَبَ" بروزن "فَعْلٌ وَّ فَعَلَ"۔ اور حرف علت تین ہیں۔ واؤ، الف اور یا جب اِن کو جمع کیا جائے تو اِن کا مجموعہ "وَای" ہوگا۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

سوال حروف علت کو حروفِ علت کیوں کہتے ہیں؟

جواب حروف علت کو حروفِ علت اس لیے کہتے ہیں کہ علت کہتے ہیں لغت میں بیماری کو اور چونکہ بیمار آدمی کے منہ سے بھی بوقتِ بیماری یہ حروف بصورتِ (وائے) جس کا معنی (ہائے) ہے، بے ساختہ نکلتے ہیں مگر یہ یاد رہے کہ وائے عربیوں کا لفظ ہے اور ہائے عجمیوں کا لفظ ہے۔ اس لیے ان کو حروفِ علت کہتے ہیں۔

جیسے قول ہے شاعر کا

حرف علت نام کردند واو الف و یائے را ہر کرا در د رسد لاچار گوید وائے را

یعنی عربوں نے واؤ، الف، یا کو حرفِ علت کا نام دیا ہے کیونکہ جس کو بھی کوئی بیماری یا تکلیف لاحق ہوتی ہے تو وہ بے ساختہ ان الفاظ (وائے) کو بولتا ہے۔

جواب دیگر: جیسے بیمار کی حالت متغیر و متبدل ہوتی رہتی ہے ایسے ہی یہ حرف بھی متغیر و متبدل ہوتے رہتے ہیں۔

سوال صحیح کو صحیح کیوں کہتے ہیں؟

جواب صحیح لغت میں تندرست کو کہتے ہیں اور چونکہ یہ بھی تندرست کی طرح ہوتا ہے بوجہ نہ ہونے اس میں حرفِ علت اور ہمزہ اور تضعیف کے اس لیے اس کو صحیح کہتے ہیں۔

سوال اگر کوئی اعتراض کرے کہ تعریف لفظِ صحیح کی صحیح پر صادق نہیں آتی اس لیے کہ لفظ صحیح کا صحیح نہیں ہے؟

جواب ہم جواب دیں گے کہ تعریف مسمّیٰ کے لیے ہوتی ہے نہ کہ اسم کے لیے۔

سوال کوئی اعتراض کرتا ہے کہ صحیح کو باقی قسموں سے کیوں مقدم کیا ہے؟

جواب ہم کہتے ہیں کہ دو وجہوں سے۔ ایک اس لیے کہ اس میں تغیر نہیں ہوتا دوسرا اس وجہ سے کہ اس کی بحث اکثر ہوتی ہے۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

مہموز آنست کہ یک حرف اصلی او ہمزہ بود و مہموز بر سہ قسم ست: مہموز الفاء و مہموز العین و مہموز اللام۔
مہموز الفاء آنست کہ در مقابلۂ فا کلمہ اسم یا فعل ہمزہ بود چوں "أَمْرٌ و أَمَرَ" بروزن "فَعْلٌ و فَعَلَ"
و مہموز العین آنست کہ در مقابلہ عین کلمہ اسم یا فعل ہمزہ بود چوں "سُأْلٌ و سَأَلَ" بروزن "فُعْلٌ و فَعَلَ"
و مہموز اللام آنست کہ در مقابلہ اسم یا فعل ہمزہ بود چوں "قَرْءٌ و قَرَءَ" بروزن "فَعْلٌ و فَعَلَ"۔

ترجمہ

مہموز: وہ کلمہ ہے جس کا ایک حرف اصلی ہمزہ ہو اور مہموز تین قسم پر ہے۔ مہموز الفاء، مہموز العین اور مہموز اللام۔
مہموز الفاء: وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس کے فاء کلمہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہو جیسے "أَمْرٌ و أَمَرَ" بروزن "فَعْلٌ و فَعَلَ"
مہموز العین: وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس کے عین کلمہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہو جیسے "سُأْلٌ و سَأَلَ" بروزن "فُعْلٌ و فَعَلَ"
مہموز اللام: وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہو جیسے "قَرْءٌ و قَرَءَ" بروزن "فَعْلٌ و فَعَلَ"

سوال مہموز کو مہموز کیوں کہتے ہیں؟

جواب مہموز کہتے ہیں لغت میں ہمزہ دیئے ہوئے کو اور چونکہ اس میں بھی فا وعین ولام کے مقابلہ میں ایک حرف اصلی ہمزہ ہوتا ہے اس لیے اسے مہموز کہتے ہیں۔

سوال مہموز کو گوز پشت کیوں کہتے ہیں؟

جواب گوز پشت لغت میں ٹیڑھی پیٹھ والے کو کہتے ہیں جس طرح ٹیڑھی پیٹھ والا راستے میں سختی سے چلتا ہے اسی طرح یہ ہمزہ بھی ادا کرنے کے وقت سختی سے ادا ہوتا ہے۔ اس لیے اس کو گوز پشت کہتے ہیں۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

ومضاعف آنست کہ دوحرف اصلی او از یک جنس باشند و مضاعف بر دو قسم است۔
مضاعف ثلاثی و مضاعف رباعی۔
مضاعف ثلاثی آنست کہ در مقابلہ عین و لام کلمہ اسم یا فعل دوحرف از یک جنس باشند چوں "مَدٌّ و مَدَّ" کہ دراصل "مَدْدٌ و مَدَدَ" بودہ است بروزن "فَعْلٌ و فَعَلَ"
ومضاعف رباعی آنست کہ در مقابلہ فا و لام اولیٰ و عین و لام ثانی اسم یا فعل دوحرف از یک جنس باشند چوں "صَرْصَرٌ و صَرْصَرَ" بروزن "فَعْلَلٌ و فَعْلَلَ"۔

ترجمہ

مضاعف: وہ کلمہ ہے جس کے دوحرف اصلی ایک جنس کے ہوں اور مضاعف دو قسم پر ہے۔ مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی
مضاعف ثلاثی وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس کے عین اور لام کے مقابلہ میں دوحرف ایک جنس کے ہوں جیسے "مَدٌّ و مَدَّ" کہ اصل میں یہ "مَدْدٌ و مَدَدَ" تھے بروزن "فَعْلٌ و فَعَلَ"۔
مضاعف رباعی: وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس کے فاء اور لام اوّل اور عین اور لام ثانی کے مقابلہ میں دوحرف ایک جنس کے ہوں جیسے "صَرْصَرٌ و صَرْصَرَ" (آندھی، تیز ہوا) بروزن "فَعْلَلٌ و فَعْلَلَ"۔

سوال مضاعف کو مضاعف کیوں کہتے ہیں؟

جواب مضاعف کہتے ہیں لغت میں دوگنا کو اور مضاعف اصطلاحی میں بھی دوحرف ایک جنس کے ہوتے ہیں اس لیے اس کو مضاعف کہتے ہیں۔

سوال تم نے کہا ہے کہ مضاعف ثلاثی وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس کے عین لام کے مقابلہ میں دوحرف ایک جنس کے ہوں اگر فاء و عین کے مقابلہ میں دوحرف ایک جنس کے ہوں تو کیا وہ بھی مضاعف ثلاثی کہلائے گا یا نہیں؟ حالانکہ یہ وقوع میں آیا ہے۔ جیسے "يَيَنٌ" بروزن "فَعَلٌ" بمعنی چشمہ یا بڑی ندی اور "وُوْرَةٌ" بروزن "فُعْلَةٌ" بمعنی آتشکدہ یا آگ۔

جواب یہ قلیل الاستعمال ہے اور ہم نے یہ تعریف اکثریت کو مدنظر رکھتے ہوئے کی ہے۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

سوال مضاعف ثلاثی کو "اَصَمّ" اور مضاعف رباعی کو مطابقی کیوں کہتے ہیں؟

جواب "اَصَمّ" لغت میں بہرے کو کہتے ہیں جس طرح بہرے کو سختی سے سنائی دیتا ہے یا سنایا جاتا ہے ایسے ہی یہ حروف بھی ادا کرنے کے وقت سختی سے ادا ہوتے ہیں۔ اور مطابقی لغت میں موافق کو کہتے ہیں اور جو مطابقی اصطلاحی ہے اس میں بھی فاء لام اولیٰ اور عین لام ثانی موافق ہوتے ہیں۔

ومثال آنست کہ در مقابلہ فاء کلمہ اسم یا فعل حرف علت بود چوں "وَصْلٌ و وَصَلَ" بروزن "فَعْلٌ و فَعَلَ"

واجوف آنست کہ در مقابلہ عین کلمہ اسم یا فعل حرف علت بود چوں "قَوْلٌ و قَالَ و بَيْعٌ و بَاعَ" بروزن "فَعْلٌ و فَعَلَ"۔

وناقص آنست کہ در مقابلہ لام کلمہ اسم یا فعل حرف علت بود چوں "غَزْوٌ و غَزَا و رَمْيٌ و رَمٰى" بروزن "فَعْلٌ و فَعَلَ"۔

مثال: وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس کے فاء کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسے "وَصْلٌ و وَصَلَ" بروزن "فَعْلٌ و فَعَلَ"۔

اجوف: وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس کے عین کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسے "قَوْلٌ و قَالَ و بَيْعٌ و بَاعَ" بروزن "فَعْلٌ و فَعَلَ"۔

ناقص: وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسے "غَزْوٌ و غَزَا و رَمْيٌ و رَمٰى" بروزن "فَعْلٌ و فَعَلَ"۔

سوال مثال کو مثال کیوں کہتے ہیں؟

جواب مثال کہتے ہیں لغت میں مانند کو اور یہ بھی مانند صحیح کے ہوتی ہے باعتبار ماضی کے یا اس کے امر کا صیغہ مانند ہوتا ہے صیغۂ اجوف کے جیسے "بِعْ و عِدْ"۔

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

سوال اس کو معتل الفاء کیوں کہتے ہیں؟

جواب معتل الفاء لغت میں کہتے ہیں اس کلمہ کو کہ جس کا فاء کلمہ علت والا ہو۔ اور معتل الفاء اصطلاحی بھی تو وہ ہے جس کے فاء کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو۔

سوال اجوف کو اجوف کیوں کہتے ہیں؟

جواب اجوف کا معنی لغت میں خالی پیٹ والا ہے اور اجوف اصطلاحی کو اجوف اس لیے کہتے ہیں کہ اس کا پیٹ بھی حرف صحیح سے خالی ہوتا ہے۔

سوال اس کو معتل العین کیوں کہتے ہیں؟

جواب معتل العین لغت میں کہتے ہیں اس کو جس کا عین کلمہ علت والا ہو تو معتل العین اصطلاحی کے بھی عین کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت کا ہوتا ہے اس لیے اس کو معتل العین کہتے ہیں۔

سوال اس کو ذو ثلاثہ کیوں کہتے ہیں؟

جواب ذو ثلاثہ لغت میں کہتے ہیں تین والے کو اور چونکہ اس کی ماضی متکلم کے صیغہ میں بھی تین حرف ہوتے ہیں جیسے "قُلْتُ وبِعْتُ"۔ اس لیے اس کو ذو ثلاثہ کہتے ہیں۔

سوال ناقص کو ناقص کیوں کہتے ہیں؟

جواب ناقص لغت میں کہتے ہیں دُم بریدہ کو اور ناقص اصطلاحی کا بھی دم کٹا ہوا ہوتا ہے حرف صحیح سے اس لیے ناقص کو ناقص کہتے ہیں۔

سوال اس کو معتل اللام کیوں کہتے ہیں؟

جواب معتل اللام کا معنی لغت میں ہے لام کلمہ کا علت والا ہونا اور جو معتل اللام اصطلاحی ہے اس کے بھی لام کے حرف علت ہوتا ہے۔ اس لیے اس کو معتل اللام کہتے ہیں۔

سوال اس کو ذو اربعہ کیوں کہتے ہیں؟

جواب ذو اربعہ کا معنی لغت میں چار والا ہے چونکہ اس کی ماضی متکلم کے صیغہ میں بھی چار حرف ہوتے ہیں جیسے "

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

وَرَمَیِّتٌ" اس لیے اس کو ذوا ربعہ کہتے ہیں۔

ولفیف بردو قسم است: لفیف مفروق ولفیف مقرون۔

لفیف مفروق آنست کہ در مقابلہ فاء و لام کلمہ اسم یا فعل حرف علت بود چوں "وَقْیٌ و وَقَی" بروزن "فَعْلٌ وَ فَعَلَ"

لفیف مقرون آنست کہ در مقابلہ عین ولام کلمہ اسم یا فعل حرف علت بود چوں "طَیٌّ و طَوٰی و حَیٌّ و حَیِیَ" بروزن "فَعْلٌ و فَعَلَ یا فَعْلٌ و فَعِلَ"۔

لفیف: دو قسم پر ہے۔ لفیف مفروق اور لفیف مقرون۔

لفیف مفروق: وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس کے فاء اور لام کلمہ کے مقابلہ میں حرفِ علت ہو جیسے "وَقْیٌ و وَقَی" بروزن "فَعْلٌ وَ فَعَلَ"۔

لفیف مقرون: وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس کے عین اور لام کلمہ کے مقابلہ میں حرفِ علت ہو جیسے "طَیٌّ و طَوٰی و حَیٌّ و حَیِیَ" بروزن "فَعْلٌ و فَعَلَ یا فَعْلٌ و فَعِلَ"۔

سوال تم نے کہا ہے کہ لفیف مقرون وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس کے عین ولام کے مقابلہ میں حرفِ علت ہو حالانکہ اگر فاء وعین کے مقابلہ میں حرفِ علت ہو تو اس کو بھی لفیف مقرون کہتے ہیں جیسے "یَوْمٌ و وَیْلٌ"۔

جواب یہ قلیل الاستعمال ہے۔

سوال لفیف کو لفیف کیوں کہتے ہیں؟

جواب لفیف کہتے ہیں لغت میں لپٹے ہوئے کو اور اس میں بھی حرفِ صحیح لپٹا ہوا ہوتا ہے درمیان دو حروف علت والوں کے۔

سوال یہ تمہاری تعریف صادق نہیں آتی لفیف مقرون پر بلکہ صادق آتی ہے لفیف مفروق پر کیونکہ اِس میں حرف صحیح لپٹا ہوا

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

نہیں ہوتا اور درمیان دو حروف علت کے پھر اس کو لفیف کیوں کہتے ہیں؟

جواب ہم اسے حمل کریں گے لفیف مفروق پر اور حمل کی تعریف یہ ہے:

"اَلْحَمْلُ تَشْرِيْكُ لَفْظٍ بِلَفْظٍ آخَرَ فِيْ حُكْمٍ مِّنَ الْاَحْكَامِ بَعْدَ وِجْدَانِ الْمُنَاسَبَةِ بَيْنَهُمَا" یعنی حمل ایک لفظ کو دوسرے لفظ کے ساتھ شریک کرنا کسی نہ کسی حکم میں احکام میں سے ان کے درمیان کوئی مناسبت پائی جانے کے بعد۔

یعنی دو لفظوں میں مناسبت پائی جائے تو ایک کو دوسرے پر حمل کر دیتے ہیں اور کسی حکم میں شریک کر دیتے ہیں۔

سوال لفیف مقرون کو لفیف مقرون کیوں کہتے ہیں؟

جواب مقرون کہتے ہیں لغت میں ملے ہوئے کو اور لفیف مقرون میں بھی دو حرف علت ملے ہوئے ہوتے ہیں اس لیے اسے لفیف مقرون کہتے ہیں۔

سوال لفیف مفروق کو لفیف مفروق کیوں کہتے ہیں؟

جواب مفروق لغت میں جدا کئے ہوئے کو کہتے ہیں اور لفیف مفروق میں بھی دو حرف علت جدا جدا ہوتے ہیں اس لیے اس کو لفیف مفروق کہتے ہیں۔

اِن سات قسموں کو ہفت اقسام کہتے ہیں

بدانکہ اسم بر دو قسم است: اسم جامد و اسم مصدر۔

اسم جامد آنست کہ از وے چیزے اشتقاق کردہ نشود و در آخر معنے فارسی او دال ونون یا تا ونون نباشد چوں "رَجُلٌ و فَرَسٌ"۔

مصدر آنست کہ از وے چیزے اشتقاق کردہ شود و در آخر معنے فارسی او دال ونون یا تا ونون باشد چوں "اَلضَّرْبُ" زدن۔ "وَالْقَتْلُ" کشتن۔

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

جانتو! کہ پھر اسم دو قسم ہے: اسم جامد اور اسم مصدر

اسم جامد: وہ اسم ہے جو نہ خود کسی سے نکلے اور نہ اس سے کوئی دوسرے کلمے نکلیں اور نہ ہی دال، نون اور تاء، نون ان کے فارسی کے آخر میں آئیں جیسے "رَجُلٌ" و "فَرَسٌ"۔

مصدر: وہ اسم ہے جس سے دوسرے کلمے نکالے جائیں اور اس کے فارسی کے معنی کے آخر میں دال اور نون یا تاء اور نون ہو جیسے "اَلضَّرْبُ" زدن "وَالْقَتْلُ" کشتن۔

جانتو: کہ اہلِ عرب ہر مصدر سے بارہ چیزیں نکالتے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں

ماضی	مضارع	اسم فاعل	اسم مفعول	جحد	نفی
امر	نہی	اسم زمان	اسم مکان	اسم آلہ	اسم تفضیل

ماضی	جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے	امر	حکم دینا
مضارع	جسمیں زمانہ حال یا مستقبل پایا جائے	نہی	منع کرنا
اسم فاعل	کام کرنے والے کا نام	اسم زمان	کام کرنے کے وقت کا نام
اسم مفعول	کیے ہوئے کام کا نام	اسم مکان	کام کرنے کی جگہ کا نام
جحد	ماضی کا انکار	اسم آلہ	کام کرنے کے آلہ کا نام
نفی	حال اور مستقبل کا انکار	اسم تفضیل	زیادہ کام یا چیز کا نام

ابتدائی طلباء وطالبات کے یاد کرنے کے لیے مذکورہ بارہ اقسام کی مثالیں مختصراً درج ذیل ملاحظہ ہوں

صرفِ صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح اشش باب آمده اند بالتتبع والاستقراء

صرفِ صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح از بابِ فَعَلَ يَفْعِلُ چوں "اَلضَّرْبُ" زدن (مارنا)

ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ضَرْبًا	فَهُوَ ضَارِبٌ	وَضُرِبَ	يُضْرَبُ	ضَرْبًا	فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ
لَمْ يَضْرِبْ	لَمْ يُضْرَبْ	لَا يَضْرِبُ	لَا يُضْرَبُ	لَنْ يَضْرِبَ	لَنْ يُضْرَبَ	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ	لِتَضْرِبْ
لِيَضْرِبْ	لِيُضْرَبْ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ	لَا تُضْرَبْ	لَا يَضْرِبْ	لَا يُضْرَبْ	اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ	مَضْرِبَانِ
مَضَارِبُ	مُضَيْرِبٌ	وَالْآلَةُ مِنْهُ	مِضْرَبٌ	مِضْرَبَانِ	مَضَارِبُ	مُضَيْرِبٌ	مِضْرَبَةٌ
مِضْرَبَتَانِ	مَضَارِبُ	وَمُضَيْرِبَةٌ	مِضْرَابٌ	مِضْرَابَانِ	مَضَارِيْبُ	مُضَيْرِيْبٌ	وَمُضَيْرِيْبَةٌ
اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ		اَضْرَبُ	اَضْرَبَانِ	اَضْرَبُوْنَ	اَضَارِبُ	اُضَيْرِبٌ	وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ضُرْبٰى
ضُرْبَيَانِ	ضُرْبَيَاتٌ	ضُرَبٌ	ضُرَيْبٰى	فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ	مَا اَضْرَبَهٗ	وَاَضْرِبْ بِهٖ	وَضَرُبَ

[illegible]	[illegible]	ثبنه
[illegible]	[illegible]	لثبنه

https://archive.org/details/@madni_library

صرف کبیر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضَرَبَ	مارا اُس ایک مرد نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبَا	مارا اُن دو مردوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبُوْا	مارا اُن تمام مردوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبَتْ	مارا اُس ایک عورت نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبَتَا	مارا اُن دو عورتوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْنَ	مارا اُن تمام عورتوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتَ	مارا تجھ ایک مرد نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو مردوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتُمْ	مارا تم تمام مردوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتِ	مارا تجھ ایک عورت نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو عورتوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتُنَّ	مارا تم تمام عورتوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتُ	مارا میں ایک مرد یا ایک عورت نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْنَا	مارا ہم دو مردوں یا دو عورتوں نے یا تمام مردوں یا تمام عورتوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

صرف کبیر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضُرِبَ	مارا گیا وہ ایک مرد زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبَا	مارے گئے وہ دو مرد زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبُوْا	مارے گئے وہ تمام مرد زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبَتْ	ماری گئی وہ ایک عورت زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبَتَا	ماری گئیں وہ دو عورتیں زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْنَ	ماری گئیں وہ تمام عورتیں زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتَ	مارا گیا تو ایک مرد زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتُمَا	مارے گئے تم دو مرد زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتُمْ	مارے گئے تم تمام مرد زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتِ	ماری گئی تو ایک عورت زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتُمَا	ماری گئیں تم دو عورتیں زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتُنَّ	ماری گئیں تم تمام عورتیں زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتُ	مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْنَا	مارے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

صرف کبیر فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

یَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
یَضْرِبَانِ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو مرد زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
یَضْرِبُوْنَ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ تمام مرد زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبُ	مارتی ہے یا مارے گی وہ ایک عورت زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبَانِ	مارتی ہیں یا ماریں گی وہ دو عورتیں زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
یَضْرِبْنَ	مارتی ہیں یا ماریں گی وہ تمام عورتیں زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا تو ایک مرد زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبَانِ	مارتے ہو یا مارو گے تم دو مرد زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبُوْنَ	مارتے ہو یا مارو گے تم تمام مرد زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبِیْنَ	مارتی ہے یا مارے گی تو ایک عورت زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبَانِ	مارتی ہو یا مارو گی تم دو عورتیں زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبْنَ	مارتی ہو یا مارو گی تم تمام عورتیں زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اَضْرِبُ	مارتا ہوں یا ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
نَضْرِبُ	مارتے ہیں یا ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

https://archive.org/details/@madni_library

For More Books Click On This Link

For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

صرف کبیر فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

يُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
يُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائینگے وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
يُضْرَبُوْنَ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائینگے وہ تمام مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
تُضْرَبُ	ماری جاتی ہے یا ماری جائیگی وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہیں یا ماری جائینگی وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
يُضْرَبْنَ	ماری جاتی ہیں یا ماری جائیں گی وہ تمام عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
تُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
تُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
تُضْرَبُوْنَ	مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم تمام مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
تُضْرَبِيْنَ	ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
تُضْرَبْنَ	ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم تمام عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
أُضْرَبُ	مارا جاتا ہوں یا مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
نُضْرَبُ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

صرف کبیر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

اسم فاعل مذکر	معنی	صیغہ
ضَارِبٌ	ایک مرد مارنیوالا	صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَارِبَانِ	دو مرد مارنیوالے	صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَارِبُوْنَ	تمام مرد مارنیوالے	صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبَةٌ	تمام مرد مارنیوالے	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرَّابٌ	تمام مرد مارنیوالے	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرَّبٌ	تمام مرد مارنیوالے	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرُبٌ	تمام مرد مارنیوالے	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرَبَآءُ	تمام مرد مارنیوالے	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرْبَانٌ	تمام مرد مارنیوالے	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضِرَابٌ	تمام مرد مارنیوالے	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرُوْبٌ	تمام مرد مارنیوالے	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُوَیْرِبٌ	تھوڑا مارنیوالا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَارِبَةٌ	ایک عورت مارنیوالی	صیغہ واحدہ مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَارِبَتَانِ	دو عورتیں مارنیوالی	صیغہ تثنیہ مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

ضَارِبَاتٌ	تمام عورتیں مارنے والی	صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَوَارِبُ	تمام عورتیں مارنے والی	صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرَّبٌ	تمام عورتیں مارنے والی	صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُوَیْرِبَةٌ	تھوڑا مارنے والی ایک عورت	صیغہ واحدہ مؤنث مصغرہ اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

مَضْرُوْبٌ	مارا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضْرُوْبَانِ	مارے ہوئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضْرُوْبُوْنَ	مارے ہوئے تمام مرد	صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضْرُوْبَةٌ	ماری ہوئی ایک عورت	صیغہ واحدہ مونث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضْرُوْبَتَانِ	ماری ہوئیں دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مونث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضْرُوْبَاتٌ	ماری ہوئیں تمام عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضَارِیْبُ	ماری ہوئیں تمام عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
وَ مُضَیْرِیْبٌ	تھوڑا مارا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
وَ مُضَیْرِیْبَةٌ	تھوڑی ماری ہوئی ایک عورت	صیغہ واحدہ مونث مصغرہ اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

صرف کبیر فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ یَضْرِبْ	نہیں مارا اُس ایک مرد نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ یَضْرِبَا	نہیں مارا اُن دو مردوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ یَضْرِبُوْا	نہیں مارا اُن تمام مردوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبْ	نہیں مارا اُس ایک عورت نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبَا	نہیں مارا اُن دو عورتوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ یَضْرِبْنَ	نہیں مارا اُن تمام عورتوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبْ	نہیں مارا تجھ ایک مرد نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبَا	نہیں مارا تم دو مردوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبُوْا	نہیں مارا تم تمام مردوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبِیْ	نہیں مارا تجھ ایک عورت نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبَا	نہیں مارا تم دو عورتوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبْنَ	نہیں مارا تم تمام عورتوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ اَضْرِبْ	نہیں مارا میں ایک مرد یا ایک عورت نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحد متکلم فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ نَضْرِبْ	نہیں مارا ہم دو مردوں یا دو عورتوں نے یا تمام مردوں یا تمام عورتوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

صرف کبیر فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ یُضْرَبْ	نہیں مارا گیا وہ ایک مرد زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ یُضْرَبَا	نہیں مارے گئے وہ دو مرد زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ یُضْرَبُوْا	نہیں مارے گئے وہ تمام مرد زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تُضْرَبْ	نہیں ماری گئی وہ ایک عورت زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں ماری گئیں وہ دو عورتیں زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ یُضْرَبْنَ	نہیں ماری گئیں وہ تمام عورتیں زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تُضْرَبْ	نہیں مارا گیا تو ایک مرد زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں مارے گئے تم دو مرد زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تُضْرَبُوْا	نہیں مارے گئے تم تمام مرد زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تُضْرَبِیْ	نہیں ماری گئی تو ایک عورت زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں ماری گئیں تم دو عورتیں زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تُضْرَبْنَ	نہیں ماری گئیں تم تمام عورتیں زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ اُضْرَبْ	نہیں مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحد متکلم فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ نُضْرَبْ	نہیں مارے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

صرف کبیر فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا یَضْرِبُ	نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا وہ ایک مرد زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یَضْرِبَانِ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے وہ دو مرد زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یَضْرِبُوْنَ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے وہ تمام مرد زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبُ	نہیں مارتی ہے یا نہیں مارے گی وہ ایک عورت زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبَانِ	نہیں مارتی ہیں یا نہیں ماریں گی وہ دو عورتیں زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یَضْرِبْنَ	نہیں مارتی ہیں یا نہیں ماریں گی وہ تمام عورتیں زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبُ	نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا تو ایک مرد زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبَانِ	نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم دو مرد زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبُوْنَ	نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم تمام مرد زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبِیْنَ	نہیں مارتی ہے یا نہیں مارے گی تو ایک عورت زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبَانِ	نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم دو عورتیں زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبْنَ	نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم تمام عورتیں زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا اَضْرِبُ	نہیں مارتا ہوں یا نہیں ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا نَضْرِبُ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

صرف کبیر فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا یُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبَانِ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبُوْنَ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے وہ تمام مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبُ	نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائے گی وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جاتی ہیں یا نہیں ماری جائیں گی وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبْنَ	نہیں ماری جاتی ہیں یا نہیں ماری جائیں گی وہ تمام عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائے گا تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں مارے جاتے ہو یا نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبُوْنَ	نہیں مارے جاتے ہو یا نہیں مارے جاؤ گے تم تمام مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبِیْنَ	نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائے گی تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جاتی ہو یا نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبْنَ	نہیں ماری جاتی ہو یا نہیں ماری جاؤ گی تم تمام عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا اُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہوں یا نہیں مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا نُضْرَبُ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

صرف کبیر فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَنْ یَّضْرِبَ	ہر گز نہیں مارے گا وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ یَّضْرِبَا	ہر گز نہیں ماریں گے وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ یَّضْرِبُوْا	ہر گز نہیں ماریں گے وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تَضْرِبَ	ہر گز نہیں مارے گی وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تَضْرِبَا	ہر گز نہیں ماریں گی وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ یَّضْرِبْنَ	ہر گز نہیں ماریں گی وہ تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تَضْرِبَ	ہر گز نہیں مارے گا تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تَضْرِبَا	ہر گز نہیں مارو گے تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تَضْرِبُوْا	ہر گز نہیں مارو گے تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تَضْرِبِیْ	ہر گز نہیں مارے گی تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تَضْرِبَا	ہر گز نہیں مارو گی تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تَضْرِبْنَ	ہر گز نہیں مارو گی تم تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ اَضْرِبَ	ہر گز نہیں ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ نَّضْرِبَ	ہر گز نہیں ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

صرف کبیر فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَنْ یُّضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ یُّضْرَبَا	ہرگز نہیں مارے جائیں گے وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ یُّضْرَبُوْا	ہرگز نہیں مارے جائیں گے وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں ماری جائے گی وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں ماری جائیں گی وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ یُّضْرَبْنَ	ہرگز نہیں ماری جائیں گی وہ تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جائے گا تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبُوْا	ہرگز نہیں مارے جاؤ گے تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبِیْ	ہرگز نہیں ماری جائے گی تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبْنَ	ہرگز نہیں ماری جاؤ گی تم تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ اُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ نُّضْرَبَ	ہرگز نہیں مارے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

اِضْرِبْ	مار تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبَا	مارو تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبَین فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبُوْا	مارو تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبِیْ	مار تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبَا	مارو تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبَتَین فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبْنَ	مارو تم تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

اِضْرِبَنَّ	ضرور بضرور مار تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبَانِّ	ضرور بضرور مارو تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبُنَّ	ضرور بضرور مارو تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبِنَّ	ضرور بضرور مار تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبَانِّ	ضرور بضرور مارو تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتَین فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبْنَانِّ	ضرور بضرور مارو تم تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

اِضْرِبَنْ	ضرور مار تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبُنْ	ضرور مارو تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبِنْ	ضرور مار تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِتُضْرَبْ	چاہیے کہ مارا جائے تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَا	چاہیے کہ مارے جاؤ تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبُوْا	چاہیے کہ مارے جاؤ تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبِیْ	چاہیے کہ ماری جائے تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَا	چاہیے کہ ماری جاؤ تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبْنَ	چاہیے کہ ماری جاؤ تم تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِتُضْرَبَنَّ	ضرور بر ضرور مارا جائے تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَانِّ	ضرور بر ضرور مارے جاؤ تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

لِتُضْرَبُنَّ	ضرور برضرور مارے جاؤ تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِتُضْرَبِنَّ	ضرور برضرور ماری جائے تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِتُضْرَبَانِّ	ضرور برضرور ماری جاؤ تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِتُضْرَبْنَانِّ	ضرور برضرور ماری جاؤ تم تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لِتُضْرَبَنْ	ضرور مارا جائے تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِتُضْرَبُنْ	ضرور مارے جاؤ تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِتُضْرَبِنْ	ضرور ماری جائے تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لِيَضْرِبْ	چاہیے کہ مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِيَضْرِبَا	چاہیے کہ ماریں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِيَضْرِبُوْا	چاہیے کہ ماریں وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِتَضْرِبْ	چاہیے کہ مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِتَضْرِبَا	چاہیے کہ ماریں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

لِيَضْرِبْنَ	چاہیے کہ ماریں وہ تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِأَضْرِبْ	چاہیے کہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِنَضْرِبْ	چاہیے کہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لِيَضْرِبَنَّ	چاہیے کہ ضرور مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِيَضْرِبَانِّ	چاہیے کہ ضرور ماریں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِيَضْرِبُنَّ	چاہیے کہ ضرور ماریں وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِتَضْرِبَنَّ	چاہیے کہ ضرور مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِتَضْرِبَانِّ	چاہیے کہ ضرور ماریں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِيَضْرِبْنَانِّ	چاہیے کہ ضرور ماریں وہ تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِأَضْرِبَنَّ	چاہیے کہ ضرور ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِنَضْرِبَنَّ	چاہیے کہ ضرور ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

صرف کبیر فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِیَضْرِبَنْ	چاہیے کہ ضرور مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیَضْرِبُنْ	چاہیے کہ ضرور ماریں وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتَضْرِبَنْ	چاہیے کہ ضرور مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِاَضْرِبَنْ	چاہیے کہ ضرور ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِنَضْرِبَنْ	چاہیے کہ ضرور ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِیُضْرَبْ	چاہیے کہ مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیُضْرَبَا	چاہیے کہ مارے جائیں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیُضْرَبُوْا	چاہیے کہ مارے جائیں وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبْ	چاہیے کہ ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَا	چاہیے کہ ماری جائیں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیُضْرَبْنَ	چاہیے کہ ماری جائیں وہ تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِاُضْرَبْ	چاہیے کہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِنُضْرَبْ	چاہیے کہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

صرف کبیر فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِیُضْرَبَنَّ	چاہیے کہ ضرور مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیُضْرَبَانِّ	چاہیے کہ ضرور مارے جائیں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیُضْرَبُنَّ	چاہیے کہ ضرور مارے جائیں وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَنَّ	چاہیے کہ ضرور ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَانِّ	چاہیے کہ ضرور ماری جائیں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعلِ امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیُضْرَبْنَانِّ	چاہیے کہ ضرور ماری جائیں وہ تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِاُضْرَبَنَّ	چاہیے کہ ضرور مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِنُضْرَبَنَّ	چاہیے کہ ضرور ماریں جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِیُضْرَبَنْ	چاہیے کہ ضرور مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیُضْرَبُنْ	چاہیے کہ ضرور مارے جائیں وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَنْ	چاہیے کہ ضرور ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِاُضْرَبَنْ	چاہیے کہ ضرور مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِنُضْرَبَنْ	چاہیے کہ ضرور ماریں جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَاتَضْرِبْ	مت مار تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبَا	مت مارو تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبُوْا	مت مارو تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبِیْ	مت مار تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبَا	مت مارو تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبْنَ	مت مارو تم تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَاتَضْرِبَنَّ	ضرور بضرور مت مار تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبَانِّ	ضرور بضرور مت مارو تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبُنَّ	ضرور بضرور مت مارو تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبِنَّ	ضرور بضرور مت مار تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبَانِّ	ضرور بضرور مت مارو تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبْنَانِّ	ضرور بضرور مت مارو تم تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا تَضْرِبَنْ	ضرور مت مار تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبُنْ	ضرور مت مارو تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبِنْ	ضرور مت مار تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا تُضْرَبْ	مت مارا جا تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَا	مت مارے جاؤ تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبُوْا	مت مارے جاؤ تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبِیْ	مت ماری جا تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَا	مت ماری جاؤ تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبْنَ	مت ماری جاؤ تم تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا تُضْرَبَنَّ	ضرور بضرور مت مارا جا تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَانِّ	ضرور بضرور مت مارے جاؤ تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبُنَّ	ضرور بضرور مت مارے جاؤ تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

لَا تُضْرَبِنَّ	ضرور بضرورت ماری جاتو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَانِّ	ضرور بضرورت ماری جاؤ تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبْنَانِّ	ضرور بضرورت ماری جاؤ تم تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا تُضْرَبَنْ	ضرور مت مارا جاتو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبُنْ	ضرور مت مارے جاؤ تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبِنْ	ضرور مت ماری جاتو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا یَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یَضْرِبُوْا	نہ ماریں وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یَضْرِبْنَ	نہ ماریں وہ تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا اَضْرِبْ	نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا نَضْرِبْ	نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَایَضْرِبَنَّ	ضرور بر ضرور نہ مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَایَضْرِبَانِّ	ضرور بر ضرور نہ ماریں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَایَضْرِبُنَّ	ضرور بر ضرور نہ ماریں وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبَنَّ	ضرور بر ضرور نہ مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبَانِّ	ضرور بر ضرور نہ ماریں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَایَضْرِبْنَانِّ	ضرور بر ضرور نہ ماریں وہ تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَااَضْرِبَنَّ	ضرور بر ضرور نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَانَضْرِبَنَّ	ضرور بر ضرور نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَایَضْرِبَنْ	ضرور نہ مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَایَضْرِبُنْ	ضرور نہ ماریں وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبَنْ	ضرور نہ مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَااَضْرِبَنْ	ضرور نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَانَضْرِبَنْ	ضرور نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا یُضْرَبْ	نہ مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبَا	نہ مارے جائیں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبُوْا	نہ مارے جائیں وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبْ	نہ ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَا	نہ ماری جائیں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبْنَ	نہ ماری جائیں وہ تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا اُضْرَبْ	نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا نُضْرَبْ	نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا یُضْرَبَنَّ	ضرور بر ضرور نہ مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبَانِّ	ضرور بر ضرور نہ مارے جائیں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبُنَّ	ضرور بر ضرور نہ مارے جائیں وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَنَّ	ضرور بر ضرور نہ ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

لَاتُضْرَبَانِّ	ضرور بر ضرور نہ ماری جائیں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَایُضْرَبْنَانِّ	ضرور بر ضرور نہ ماری جائیں وہ تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاأُضْرَبَنَّ	ضرور بر ضرور نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَانُضْرَبَنَّ	ضرور بر ضرور نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَایُضْرَبَنْ	ضرور نہ مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَایُضْرَبُنْ	ضرور نہ مارے جائیں وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتُضْرَبَنْ	ضرور نہ ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاأُضْرَبَنْ	ضرور نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَانُضْرَبَنْ	ضرور نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

صرف کبیر اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

مَضْرِبٌ	مارنے کی ایک جگہ یا ایک وقت	صیغہ واحد اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
مَضْرِبَانِ	مارنے کی دو جگہیں یا دو وقت	صیغہ تثنیہ اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
مَضَارِبُ	مارنے کی تمام جگہیں یا تمام وقت	صیغہ جمع مکسر اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
وَمُضَيْرِبٌ	ایک جگہ یا ایک وقت تھوڑا مارنے کا	صیغہ واحد مصغر اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
وَمُضَيْرِبَةٌ	ایک جگہ یا ایک وقت تھوڑا مارنے کا	صیغہ واحد مصغر اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

صرف کبیر اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

مِضْرَبٌ	ایک چیز مارنے کی	صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
مِضْرَبَانِ	دو چیزیں مارنے کی	صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
مَضَارِبُ	تمام چیزیں مارنے کی	صیغہ جمع مکسر اسم آلہ صغریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
وَمُضَيْرِبٌ	ایک چیز تھوڑا مارنے کی	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
مِضْرَبَةٌ	ایک آلہ مارنے کا	صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
مِضْرَبَتَانِ	دو آلے مارنے کے	صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
مَضَارِبُ	تمام آلے مارنے کے	صیغہ جمع مکسر اسم آلہ وسطیٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
وَمُضَيْرِبَةٌ	ایک آلہ تھوڑا مارنے کا	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
مِضْرَابٌ	ایک آلہ مارنے کا	صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
مِضْرَابَانِ	دو آلے مارنے کے	صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
مَضَارِيْبُ	تمام آلے مارنے کے	صیغہ جمع مکسر اسم آلہ کبریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
وَمُضَيْرِيْبٌ	ایک آلہ تھوڑا مارنے کا	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
وَمُضَيْرِيْبَةٌ	ایک آلہ تھوڑا مارنے کا	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

صرف کبیر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

أَضْرَبُ	ایک مرد زیادہ مارنے والا	صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
أَضْرَبَانِ	دو مرد زیادہ مارنے والے	صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
أَضْرَبُوْنَ	تمام مرد زیادہ مارنے والے	صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
أَضَارِبُ	تمام مرد زیادہ مارنے والے	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
وَ أُضَیْرِبُ	ایک مرد تھوڑا سا زیادہ مارنے والا	صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
والمؤنث منہ		نام صیغہ
ضُرْبٰی	ایک عورت زیادہ مارنے والی	صیغہ واحدہ مؤنث اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرْبَیَانِ	دو عورتیں زیادہ مارنے والی	صیغہ تثنیہ مؤنث اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرْبَیَاتٌ	تمام عورتیں زیادہ مارنے والی	صیغہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرَبُ	تمام عورتیں زیادہ مارنے والی	صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرَیْبٰی	ایک عورت تھوڑا سا زیادہ مارنے والی	صیغہ واحدہ مؤنث مصغرہ اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

فعل التعجب منہ

مَا أَضْرَبَهٗ	کیا ہی اچھا مارا اُس ایک مرد نے، صیغہ واحد مذکر فعل تعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
وَ أَضْرِبْ بِهٖ	کیا ہی اچھا مارا اُس ایک مرد نے، صیغہ واحد مذکر فعل تعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
وَ ضَرُبَ	کیا ہی اچھا مارا اُس ایک مرد نے، صیغہ واحد مذکر فعل تعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
وَ ضَرُبَتْ	کیا ہی اچھا مارا اُس ایک عورت نے، صیغہ واحدہ مؤنث فعل تعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

باب دوم صحیح ثلاثی مجرّد بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ چوں اَلنَّصْرُ مدد کرنا

نَصَرَ	یَنْصُرُ	نَصْرًا	فَهُوَ نَاصِرٌ	وَنُصِرَ	یُنْصَرُ	نَصْرًا	فَذَاكَ مَنْصُوْرٌ
لَمْ یَنْصُرْ	لَمْ یُنْصَرْ	لَا یَنْصُرُ	لَا یُنْصَرُ	لَنْ یَّنْصُرَ	لَنْ یُّنْصَرَ	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُنْصُرْ	لِتُنْصَرْ
لِیَنْصُرْ	لِیُنْصَرْ	وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَنْصُرْ	لَا تُنْصَرْ	لَا یَنْصُرْ	لَا یُنْصَرْ	اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَنْصَرٌ	مَنْصَرَانِ
مَنَاصِرُ	وَمُنَیْصِرٌ	وَالْاٰلَةُ مِنْهُ	مِنْصَرٌ	مِنْصَرَانِ	مَنَاصِرُ	وَمُنَیْصِرٌ	مِنْصَرَةٌ
مِنْصَرَتَانِ	مَنَاصِرُ	وَمُنَیْصِرَةٌ	مِنْصَارٌ	مِنْصَارَانِ	مَنَاصِیْرُ	مُنَیْصِیْرٌ	وَمُنَیْصِیْرَةٌ
اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ		اَنْصَرُ	اَنْصَرَانِ	اَنْصَرُوْنَ	اَنَاصِرُ	وَاُنَیْصِرٌ	وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ نُصْرٰی
نُصْرَیَانِ	نُصْرَیَاتٌ	نُصَرٌ	نُصَیْرٰی	فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ	مَا اَنْصَرَهٗ	وَاَنْصِرْ بِهٖ	وَنَصُرَ یَا نَصُرَتْ

باب سوم صحیح ثلاثی مجرّد بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلْعِلْمُ جاننا

عَلِمَ	یَعْلَمُ	عِلْمًا	فَهُوَ عَالِمٌ	وَعُلِمَ	یُعْلَمُ	عِلْمًا	فَذَاكَ مَعْلُوْمٌ
لَمْ یَعْلَمْ	لَمْ یُعْلَمْ	لَا یَعْلَمُ	لَا یُعْلَمُ	لَنْ یَّعْلَمَ	لَنْ یُّعْلَمَ	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِعْلَمْ	لِتُعْلَمْ
لِیَعْلَمْ	لِیُعْلَمْ	وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَعْلَمْ	لَا تُعْلَمْ	لَا یَعْلَمْ	لَا یُعْلَمْ	اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَعْلَمٌ	مَعْلَمَانِ
مَعَالِمُ	وَمُعَیْلِمٌ	وَالْاٰلَةُ مِنْهُ	مِعْلَمٌ	مِعْلَمَانِ	مَعَالِمُ	وَمُعَیْلِمٌ	مِعْلَمَةٌ
مِعْلَمَتَانِ	مَعَالِمُ	وَمُعَیْلِمَةٌ	مِعْلَامٌ	مِعْلَامَانِ	مَعَالِیْمُ	مُعَیْلِیْمٌ	وَمُعَیْلِیْمَةٌ
اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ		اَعْلَمُ	اَعْلَمَانِ	اَعْلَمُوْنَ	اَعَالِمُ	وَاُعَیْلِمٌ	وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ عُلْمٰی
عُلْمَیَانِ	عُلْمَیَاتٌ	عُلَمٌ	عُلَیْمٰی	فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ	مَا اَعْلَمَهٗ	وَاَعْلِمْ بِهٖ	وَعَلُمَ یَا عَلُمَتْ

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

باب چہارم صحیح ثلاثی مجرد بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلْمَنْعُ منع کرنا

مَنَعَ	يَمْنَعُ	مَنْعًا	فَهُوَ مَانِعٌ	وَمُنِعَ	يُمْنَعُ	مَنْعًا	فَذَاكَ مَمْنُوْعٌ
لَمْ يَمْنَعْ	لَمْ يُمْنَعْ	لَا يَمْنَعُ	لَا يُمْنَعُ	لَنْ يَّمْنَعَ	لَنْ يُّمْنَعَ	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِمْنَعْ	لِتُمْنَعْ
لِيَمْنَعْ	لِيُمْنَعْ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَمْنَعْ	لَا تُمْنَعْ	لَا يَمْنَعْ	لَا يُمْنَعْ	اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَمْنَعٌ	مَمْنَعَانِ
مَمَانِعُ	مُمَيْنِعٌ	وَالْاٰلَةُ مِنْهُ	مِمْنَعٌ	مِمْنَعَانِ	مَمَانِعُ	مُمَيْنِعٌ	مِمْنَعَةٌ
مِمْنَعَتَانِ	مَمَانِعُ	مُمَيْنِعَةٌ	مِمْنَاعٌ	مِمْنَاعَانِ	مَمَانِيْعُ	مُمَيْنِيْعٌ	وَمُمَيْنِيْعَةٌ
اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ		اَمْنَعُ	اَمْنَعَانِ	اَمْنَعُوْنَ	اَمَانِعُ	وَاُمَيْنِعٌ	وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ مُنْعٰى
مُنْعَيَانِ	مُنْعَيَاتٌ	مُنَعٌ	وَمُنَيْعٰى	فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ	مَا اَمْنَعَهٗ	وَاَمْنِعْ بِهٖ	وَمَنُعَ يَا مَنُعَتْ

باب پنجم صحیح ثلاثی مجرد بروزن فَعِلَ یَفْعِلُ چوں اَلْحَسْبُ گمان کرنا

حَسِبَ	يَحْسِبُ	حَسْبًا	فَهُوَ حَاسِبٌ	وَحُسِبَ	يُحْسَبُ	حَسْبًا	فَذَاكَ مَحْسُوْبٌ
لَمْ يَحْسِبْ	لَمْ يُحْسَبْ	لَا يَحْسِبُ	لَا يُحْسَبُ	لَنْ يَّحْسِبَ	لَنْ يُّحْسَبَ	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِحْسِبْ	لِتُحْسَبْ
لِيَحْسِبْ	لِيُحْسَبْ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْسِبْ	لَا تُحْسَبْ	لَا يَحْسِبْ	لَا يُحْسَبْ	اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَحْسِبٌ	مَحْسِبَانِ
مَحَاسِبُ	وَمُحَيْسِبٌ	وَالْاٰلَةُ مِنْهُ	مِحْسَبٌ	مِحْسَبَانِ	مَحَاسِبُ	وَمُحَيْسِبٌ	مِحْسَبَةٌ
مِحْسَبَتَانِ	مَحَاسِبُ	مُحَيْسِبَةٌ	مِحْسَابٌ	مِحْسَابَانِ	مَحَاسِيْبُ	مُحَيْسِيْبٌ	وَمُحَيْسِيْبَةٌ
اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ		اَحْسَبُ	اَحْسَبَانِ	اَحْسَبُوْنَ	اَحَاسِبُ	اُحَيْسِبٌ	وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ حُسْبٰى
حُسْبَيَانِ	حُسْبَيَاتٌ	حُسَبٌ	حُسَيْبٰى	فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ	مَا اَحْسَبَهٗ	وَاَحْسِبْ بِهٖ	وَحَسُبَ يَا حَسُبَتْ

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

بابِ ششم صحیح ثلاثی مجرّد بروزن فَعُلَ یَفْعُلُ چوں اَلشَّرَفُ بزرگ ہونا

شَرُفَ	يَشْرُفُ	شَرَفًا	فَهُوَ شَرِيْفٌ	وَشُرِفَ بِهٖ	يُشْرَفُ بِهٖ	شَرَفًا	فَذَاكَ مَشْرُوْفٌ بِهٖ
لَمْ يَشْرُفْ	لَمْ يُشْرَفْ بِهٖ	لَايَشْرُفُ	لَايُشْرَفُ	لَنْ يَّشْرُفَ	لَنْ يُّشْرَفَ	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُشْرُفْ	لِتُشْرَفْ بِهٖ
لِيَشْرُفْ	لِيُشْرَفْ بِهٖ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَشْرُفْ	لَاتُشْرَفْ بِهٖ	لَايَشْرُفْ	لَايُشْرَفْ بِهٖ	اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَشْرَفٌ	مَشْرَفَانِ
مَشَارِفُ	وَمُشَيْرِفٌ	وَالْاٰلَةُ مِنْهُ	مِشْرَفٌ	مِشْرَفَانِ	مَشَارِفُ	مُشَيْرِفٌ	مِشْرَفَةٌ
مِشْرَفَتَانِ	مَشَارِفُ	وَمُشَيْرِفَةٌ	مِشْرَافٌ	مِشْرَافَانِ	مَشَارِيْفُ	مُشَيْرِيْفٌ	وَمُشَيْرِيْفَةٌ
اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِ مِنْهُ		اَشْرَفُ	اَشْرَفَانِ	اَشْرَفُوْنَ	اَشَارِفُ	وَاُشَيْرِفٌ	وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ شُرْفٰى
شُرْفَيَانِ	شُرْفَيَاتٌ	شُرَفٌ	شُرَيْفٰى	فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ	مَا اَشْرَفَهٗ	وَاَشْرِفْ بِهٖ	وَشَرُفَ يَا شَرُفَتْ

اوزانِ صفت مشبہ

فَعْلٌ	صَعْبٌ	سخت	فَعُوْلٌ	رَءُوْفٌ	مہربان
فِعْلٌ	صِفْرٌ	خالی	فَعَالٌ	جَبَانٌ	بزدل
فُعْلٌ	صُلْبٌ	مضبوط	فِعَالٌ	هِجَانٌ	شریف عورت
فَعَلٌ	حَسَنٌ	نیک	فُعَالٌ	شُجَاعٌ	بہادر
فَعِلٌ	خَشِنٌ	سخت	فَعَّالٌ	بَرَّاقٌ	بہت چمکنے والا
فُعُلٌ	نُدُسٌ	دانا مرد	فُعَّالٌ	كُبَّارٌ	بہت بڑا
فِعَلٌ	دِيَمٌ	زیادہ بارش	فَعْلٰى	عَطْشٰى	پیاسی عورت
فِعِلٌ	بِلِزٌ	بزرگ	فُعْلٰى	حُبْلٰى	حاملہ عورت

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

فُعَلٌ	حُطَمٌ	بہت کھانیوالا	فَعَلٰی	حَيَدٰی	سبزی فروش
فُعُلٌ	جُنُبٌ	ناپاک مرد	فَعَلَانٌ	حَيَوَانٌ	جانور
اَفْعَلُ	اَبْيَضُ	بہت سفید	فُعْلَانٌ	عُرْيَانٌ	ننگا مرد
فَيْعِلٌ	جَيِّدٌ	اچھا	فَعْلَاءُ	حَمْرَاءُ	سرخ عورت
فَاعِلٌ	ضَامِرٌ	دُبلا	فَعِيْلٌ	رَحِيْمٌ	مہربان
فُعَلَاءُ	عُشَرَاءُ	دوست، کنبہ			

اوزان مبالغہ

فَعِلٌ	حَذِرٌ	بہت ڈرنے والا	فَعِيْلٌ	رَحِيْمٌ	بہت مہربان
فُعُوْلٌ	ضُرُوْبٌ	بہت مہربان	فَعَّالٌ	قَطَّاعٌ	بہت کاٹنے والا
فُعَّالٌ	ضُرَّابٌ	بہت مارنے والا	مِفْعَلٌ	مِجْزَمٌ	بہت توڑنے والا
مِفْعِيْلٌ	مِنْطِيْقٌ	اچھی باتیں کرنیوالا	فِعِّيْلٌ	شِرِّيْبٌ	بہت پینے والا
فُعَلَةٌ	ضُحَكَةٌ	بہت ہنسنے والا	فُعَّلٌ	قُلَّبٌ	بہت مکار
فَعَّالَةٌ	عَلَّامَةٌ	بہت سمجھدار	فَعُوْلَةٌ	حَذُوْقَةٌ	بہت دانا

مشہور اور غیر مشہورہ مصادر کے اوزان

مصدر	وزن	معنی	مصدر	وزن	معنی	مصدر	وزن	معنی
حَمْدٌ	فَعْلٌ	تعریف	قَبُوْلٌ	فَعُوْلٌ	قبول کرنا	لُكْنُوْنَةٌ	فُعْلُوْلَةٌ	توتلاپن
شِعْرٌ	فِعْلٌ	جاننا	رُقُوْبٌ	فُعُوْلٌ	اُمید رکھنا	بَاقِيَةٌ	فَاعِلَةٌ	باقی رہنا
شُكْرٌ	فُعْلٌ	شکرگزاری	اُلُوْهَةٌ	فُعُوْلَةٌ	عبادت کرنا	رُفَهْنِيَةٌ	فُعَلْنِيَةٌ	آرام کرنا
رَحْمَةٌ	فَعْلَةٌ	مہربانی	دَعْوٰى	فَعْلٰى	دعویٰ کرنا	خَيْزَلٌ	فَيْعَلٌ	حاکم

For More Books Click On This Link
Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad

https://archive.org/details/@madni_library

عِفَّةٌ	فِعْلَةٌ	پرہیزگاری	ذِكْرٰی	فِعْلٰی	یاد کرنا	سُوْدَدٌ	فُعْلَلٌ	سرداری کرنا
قُدْرَةٌ	فُعْلَةٌ	طاقتور ہونا	بُشْرٰی	فُعْلٰی	خوشخبری دینا	تَیَقُّوْرٌ	فَیْعُوْلٌ	آرام کرنا
فَرَحٌ	فَعَلٌ	خوشی	خَیْطَفٰی	فَیْعَلٰی	جلدی کرنا	عِلَّوْزٌ	فِعَّوْلٌ	پیٹ کی درد
لَعِبٌ	فَعِلٌ	کھیلنا	خَیْسَرٰی	فَیْعَلٰی	بھٹکانا	هِجِرٌّ	فِعِلٌّ	ہجرت کرنا
كِبَرٌ	فِعَلٌ	بڑھاپا	شَنَآنٌ	فَعَلَانٌ	دشمنی کرنا	اَفْكَلُ	اَفْعَلُ	کانپنا
سُرًی	فُعَلٌ	رات کا چلنا	دِرْیَانٌ	فِعْلَانٌ	پانا	اِزْمِیْرٌ	اِفْعِیْلٌ	کانپنا
رُحُمٌ	فُعُلٌ	نرم ہونا	قُرْاٰنٌ	فُعْلَانٌ	پڑھنا	اُزْبُعٌ	اُفْعُوْلٌ	جلدی کرنا
خَزَنَةٌ	فَعَلَةٌ	جمع کرنا	قَطِرَانٌ	فَعِلَانٌ	گندھک	تِمْشَاءٌ	تِفْعَالٌ	جانا، چلنا
سَرِقَةٌ	فَعِلَةٌ	چوری کرنا	عِرْفَانٌ	فِعْلَانٌ	پہچان	تُهْلُوْكٌ	تُفْعُوْلٌ	ہلاک کرنا
ذَهَابٌ	فَعَالٌ	جانا	شُنْآنٌ	فُعْلَانٌ	بغض رکھنا	مَطْلَعٌ	مَفْعَلٌ	نکلنا، باہر ہونا
قِیَامٌ	فِعَالٌ	کھڑا ہونا	عَلَانِیَةٌ	فَعَالِیَةٌ	ظاہر کرنا	مَطْلِعٌ	مَفْعِلٌ	نکلنا، باہر ہونا
سُؤَالٌ	فُعَالٌ	پوچھنا	عَیْشُوْشَةٌ	فَیْعُوْلَةٌ	گزر بسر کرنا	مَقْدَرَةٌ	مَفْعَلَةٌ	طاقتور ہونا
دَلَالَةٌ	فَعَالَةٌ	راہ دکھانا	اُلُوْهِیَّةٌ	فُعُوْلِیَّةٌ	عبادت کرنا	تَهْلُكَةٌ	تَفْعُلَةٌ	ہلاک کرنا
رِسَالَةٌ	فِعَالَةٌ	پیغام پہنچانا	خَطَفٰی	فَعَلٰی	جلدی کرنا	مِقْدَارٌ	مِفْعَالٌ	طاقت والا ہونا
بُغَایَةٌ	فُعَالَةٌ	نافرمانی کرنا	دَیْمُوْمَةٌ	فَعْلُوْلَةٌ	ہمیشگی کرنا	مَشْعُوْرٌ	مَفْعُوْلٌ	سمجھ ہونا
ذَبِیْبٌ	فَعِیْلٌ	نرم کرنا	صَرِیْمَةٌ	فَعِیْلَةٌ	کام ختم کرنا	مَشْعُوْرَةٌ	مَفْعُوْلَةٌ	احساس والا ہونا

تمت بالخیر

For More Books Click On This Link
For More Books Madni Library Group Whatsapp +923139319528

https://archive.org/details/@madni_library

(۱) فتاویٰ مفتی محمد عبد الغفور الوری (جلد اول)

(۲) فتاویٰ مفتی محمد عبد الغفور الوری (جلد دوم)

(۳) عراق و امریکہ جنگ معرکۂ حق و باطل اور شرعی فتویٰ

(۴) سورت روحانی اعلامیہ اور فیورک تنظیم کے دستور پر ایک اہم فتویٰ

(۵) حسن المقال فی قصر الصلوٰۃ و عدمہٖ مع الاھل و العیال

(۶) انوارُ المصابیح لختم القرآن فی التراویح

(۷) تبلیغی جماعت کا صحیح رُخ

(۸) تعارف مدرسہ

(۹) توسُّل کا ثبوت

(۱۰) شرح صرف بہائی

(۱۱) فیاض الصرف شرح میزان الصرف

(۱۲) مختصر خلاصۂ علم میراث

مؤلف کی زیرِ طبع کتب

(۱۳) شرح نظم مائۃ عامل

(۱۴) مقالات الوری

(۱۵) ترجمہ فتاویٰ خیریہ

(۱۶) شرح دیباچہ گلستان

اسٹاکسٹ

مکتبہ اعلیٰ حضرت

داتا دربار مارکیٹ، لاہور

042-37247301
0300-8842540
0315-8842540

For More Books Click On This Link

Islami Books Quran & Madni Ittar House Ameenn Pur Bazar Faisalabad